

# چٹان سے ہمیشہ کیلئے جاری پانی

## THE EVER-PRESENT WATER

### FROM THE ROCK

آج صبح ہم خُداوند خُدا کی حضوری کیلئے شکر گزار ہیں، جو ہمیں ایک پیغام دے کر ابتدائی عبادت کا آغاز کرے گا، اور۔ اور ہمیں اُسکی حضوری میں ”سننا چاہیے، اور احترام“ کرنا چاہیے، کیونکہ ہم سے کہنے کیلئے اُس کے پاس کچھ ہے۔ مجھے یقین ہے جس کا اُس نے وعدہ کیا ہے اُسے وہ پورا کرے گا۔ کیونکہ وہ ہمیشہ اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ پس ہم شکر گزار ہیں کہ ہم باہم جمع ہوئے ہیں، اور زندہ ہیں، اور آج صبح ابدیت کی اِس طرف ہیں، اور ایک بار پھر خُداوند کی پرستش کرنے کیلئے، اور آپس میں جمع ہو کر اُس کا کلام سننے کے قابل ہوئے ہیں۔ اسی سبب، اور اسی مقصد کیلئے ہم اکٹھے ہوئے ہیں۔

(2) اور اب، آج، میں ایک خواب کی وجہ سے جو میں نے دیکھا تھا، غیر متوقع طور پر، بھائی نیول پر غصے ہو رہا تھا۔ جیسا کہ..... میں خوابوں پر..... میں..... یقین رکھتا ہوں۔ اور میں مانتا ہوں کہ خُدا خوابوں کے ذریعے لوگوں سے بات چیت کرتا ہے۔ اور پرسوں رات، میں نے معمول سے ہٹ کر ایک خواب دیکھا۔ پس، میں کوہستان میں ہوں، اور ایک پہاڑی کے ساتھ چلتا جا رہا ہوں، اور کسی کھانے کی جگہ پر جا رہا ہوں جہاں مجھے۔ مجھے رات کا کھانا کھانا تھا۔ اور جب میں اُس جگہ کے قریب پہنچا، تو میں نے دیکھا، کہ وہ موسیقی بجا رہے تھے، وانکوں کیساتھ، سازندوں کا ایک گروہ موسیقی بجا رہا تھا، اور کھانا کھاتے ہوئے لوگوں کو محفوظ کیا جا رہا تھا۔ اور وہاں کوئی چیز تھی جو مجھے ناپسند تھی، پس میں اُسے چھوڑ کر گزر گیا۔ اور میں پہاڑی سے آتے ہوئے کسی شخص سے ملا۔ اور میں نے دیکھا، بہت سارے لوگ اُس پہاڑی پر کھانے کیلئے آرہے ہیں۔ مگر میں اُن سے دُور ہو گیا، اور دائیں، یا، پھر بائیں جانب مڑ گیا۔

(3) اور وادی میں، کسی نہ کسی طرح، میں اس ٹیبر نیکل کو دیکھ رہا تھا۔ میں نے کسی کی آواز سنی، جو کہہ رہا تھا، ”کہ فلاں فلاں چوک میں بھائی برتنہم سے ملو۔ وہ وہاں اُس پہاڑی سے نیچے آ رہا ہے۔ اور اُسے فلاں فلاں بات بتاؤ۔“ اور میں جلدی سے اُس چوک کی طرف چلا گیا۔

(4) اور جب وہ شخص آیا، تو وہ بھائی نیول تھا جو بھورے رنگ کا اپنا سوٹ پہنے ہوئے تھا، اور اسی طرح سے دکھائی دے رہا تھا جیسے وہ آج صبح دکھائی دے رہا ہے۔ اور اُس نے کہا، ”بھائی برتنہم، اگر آپ شہر کے اندر جا رہے ہیں،“ تو کہا، ”پھر آپ کا- کا آنا اچھا ہوگا، کیونکہ بھائی بینک.....“ اب، میں بھائی بینک، نام کے ایک ہی شخص کو جانتا ہوں، اور وہ بھائی ہنری کارلسن ہے، جس کو ہم بینک کہتے ہیں۔ اُس نے کہا، ”وہ اسے عجیب سا خیال کر سکتا ہے کہ اگر آپ کچھ دن یہاں ٹاؤن میں یا شہر میں گزارتے ہیں، اور آپ اس ٹیبر نیکل میں نہیں آتے ہیں۔“ تب میں جاگ گیا۔

(5) اور، اس پر، مجھے کچھ عجیب سا محسوس ہوا۔ میں ہفتہ کے اس دوران مداخلت کرنا نہیں چاہتا تھا، جب تک کہ میں بھائی نیول سے دریافت نہ کر لیتا کہ آیا، وہ آج صبح کلیسیا کیلئے کوئی خاص بات رکھتے ہیں۔ پس وہ ہمیشہ کی طرح، شفیق ثابت ہوئے، اور کہا، ”آجائیں۔“ پس، ہم آ گئے۔ میں نے اُنہیں کل دوپہر دیر سے کال کی تھی، اور آج صبح یہاں پہنچ گیا ہوں، اور یہ ہم سب کیلئے غیر متوقع طور پر ہوا ہے۔

(6) پس اب مجھے یقین ہے کہ آپ کے لیے، پہلے، کچھ چیزوں کی وضاحت کرنا، میرے لیے ایک- ایک قسم سے اچھا ہوگا۔ پس میں، کچھ لوگوں کیلئے، بہت عجیب سا شخص خیال کیا جاتا ہوں۔ اور میں خود اپنے لیے بھی، کسی لحاظ سے عجیب ہوں۔ کیونکہ، جتنا قریب سے مجھ سے ممکن ہو پائے، میں اُتنا ہی پاک رُوح کی رہنمائی کی پیروی کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اور دیکھیں، یہی چیز ہمیں عجیب بنا دیتی ہے۔ ہم ایسے کام کرتے ہیں کہ ہم- ہم بعض اوقات بیٹھ جاتے ہیں اور ان پر حیران ہوتے ہیں، ”کہ میں نے ایسا کام کیوں کیا؟ میں نے اس طرح کا کام کس طرح سے کر لیا؟“ اور بالکل اُسی وقت آپ سوچ سکتے ہیں کہ آپ نے عین وہ کام کیا جو آپ کو نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن اگر آپ صبر سے کام لیں گے، اور ایمان رکھیں گے، تو آپ کو یقین ہو جائے گا کہ اسے کرنے کیلئے خدا نے آپ کی رہنمائی کی



ہے، اور آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ وہ بالکل درست کام کرتا ہے۔ سمجھے؟ اور بہت دفعہ ہمیں یہ معلوم ہو جاتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ بھائی نیول نے، یہ کئی بار معلوم کیا ہے۔ اور رہنما اور روحانی لوگ یہ محسوس کرتے ہیں۔

(7) میری زندگی میں کئی موقعوں پر ایسا ہوا ہے..... صاف گوئی کی بات ہے، لڑکپن کے دوران، میں نے کبھی محسوس نہیں کیا تھا کہ مجھے جیفرسن ویل میں۔ میں رہنا چاہیے۔ میرا یہاں رہنے کی کوشش کرنا، میرے لئے ہمیشہ پریشانی کا سبب بنا رہا ہے۔ پہلی بات، یہاں کا موسم میری لیے بُری طرح سے ناموافق ہے۔ اور پھر دوسری بات یہ ہے، کہ مجھے یہاں پر رُوح کا بہت دباؤ محسوس ہوتا ہے۔

(8) اگر آپ واپس جائیں اور یہیں کہیں اُسکی تلاش کریں، تو اس سلسلے میں، میرے پاس ایک خط تھا، بشرطیکہ وہ سیلاب کے وقت تباہ نہ ہو گیا ہو، جب پہلی بار خدمت کیلئے بلایا گیا تھا، تو میں یہاں سے جانے لگا تھا۔ اور بھائی جورج ڈی آرک اور میں.....

(9) اور بھائی گراہم سنیلنگ کی والدہ، اور بھائی ہاکنس جونیوالہانی میں فلنگ سٹیشن چلاتے ہیں، اور بہت سارے لوگ، یہاں پر ایک چھوٹی سی دُعا سہ میٹنگ کی جگہ کے باہر مجھ سے ملے۔ اور انھوں نے یہاں تک کہا، کہ اگر میں یہاں ٹھہروں گا، تو وہ اپنے بچوں کو میز پر بٹھا کر تاکید کریں گے، کہ وہ ایک ٹیمر نیکل تعمیر کریں، تاکہ وہ جگہ بہ جگہ گومتے پھرتے نہ رہیں۔

(10) اور میں نے جب اُس ماں کے بارے میں سنا، جس کے ایک بچے نے ہاتھ پکڑ رکھا تھا اور دوسرے کو اپنے بازو پر اٹھا رکھا تھا، جب اُس نے کہا کہ وہ اپنے بچوں کو میز پر بٹھا کر تاکید کرے گی، کہ وہ ایک جگہ تعمیر کریں جہاں وہ ٹھہر سکیں اور عبادت کر سکیں، تو یہ میرے ٹھہرنے کیلئے کافی تھا۔ پس بھائی جورج اور میں باہم جمع ہوئے اور فیصلہ کیا کہ ہم ٹھہریں گے اور یہ ٹیمر نیکل تعمیر کریں گے۔

(11) اور جب یہ ٹیمر نیکل تعمیر ہو گیا، تو ہمیشہ ایسے لگتا تھا..... جس صبح میں نے ٹیمر نیکل کی خصوصیت کی، تو ایک رویا ظاہر ہوئی، جو کونے کے پتھر پر لکھی ہوئی ہے، پاک رُوح نے مجھ سے کہا، ”یہ ٹیمر نیکل تیرا نہیں ہے۔“ سمجھے؟ تو میں نے پوچھا میرا ٹیمر نیکل کہاں ہے، اور اُس نے مجھے روشن نیلے آسمان کے تلے بٹھا دیا۔ اور پھر اُس نے کہا، ”تو مبشر کا کام کر،“ اور وغیرہ وغیرہ، جیسے کہ آپ

جانتے ہیں۔ اور یہ بات کتابوں میں بھی لکھی ہوئی ہے۔

(12) سب چیزیں یکجا ہو گئیں۔ اور ایک دن جب میں صحن میں سے گھاس کاٹ رہا تھا جہاں اب بھائی ووڈ رہتے ہیں، تب وہاں میری ساس رہتی تھی؛ میں پیچھے کنکریٹ کے، ایک پائے پر بیٹھ گیا، یہ جگہ میں نے اپنی ساس کیلئے تیار کر رکھی تھی۔ اور وہ اُس وقت چرچ کے دربان کی طرح تھی، اور اُس کی دیکھ بھال کرتی تھی۔ جتنی صاف شفاف آواز میں کوئی بول سکتا ہے، ایک آواز مجھ سے مخاطب ہوئی، کہا، ”جب تک تُو یہاں ٹھہرا رہے گا میں تجھے کبھی برکت نہیں دوں گا۔ تجھے اپنے لوگوں اور اس جگہ سے الگ ہونا ہے۔“ دیکھیں، مجھے، اس بات نے ایک ہفتے سے بھی زیادہ دیر تک، پریشان رکھا۔

(13) ہمیشہ، مسلسل کوئی چیز مجھے خبردار کرتی رہی، ”چلا جا، چلا جا۔ مغرب کی جانب چلا جا۔ مغرب کی جانب چلنا جاری رکھ۔“ خیر، مجھے..... اس بات نے ہمیشہ مجھے پریشان کیا۔ اور ایسے لگتا تھا کہ ہر وقت یہ سلسلہ چلتا رہتا ہے.....

(14) اب، میں نے اپنے ذہن میں، ٹھالیا تھا کہ اس ہفتے میں ٹیوسان کی جانب پرواز کر جاؤں گا، جہاں پر میں کرائے پر جگہ لیکر، یہ سر دیاں گزاروں گا؛ اور ستمبر میں شروع ہونے والے داخلوں کے دوران، بچوں کو سکول میں داخل کرا دوں گا۔ میرے پاس جگہ تھی۔ حالانکہ میرے لئے وہاں ایک جگہ مخصوص تھی۔ مگر کچھ ایسا ہے..... اور اگر میں چلا گیا.....

(15) میں ایک اور بات کہنا چاہوں گا۔ اس سے پہلے کہ ہم نے، پاسٹر ہاؤس تعمیر کیا، جہاں پر اب یہ ہے، میں اسے وہاں پر تعمیر کرنا نہیں چاہتا تھا۔ میری بیوی کی والدہ بوڑھی تھی۔ اور یہاں تک کہ وہ اس پر روپڑی، اور اُس نے کہا، ”میں امی کو یہاں نہیں چھوڑ سکتی، کیونکہ میں جانتی ہوں وہ بوڑھی ہے، اور شاید اُس کا خیال نہ رکھا جائے۔“ خیر، میں یہ بات سمجھتا تھا۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ وہ اُسکی والدہ تھی، اور ایک ہی اُس کی والدہ تھی، اور ہمیشہ وہی ایک والدہ رہے گی۔ پس، میں یہ سمجھتا تھا۔ پس میں نے خُداوند سے دُعا کی، اور کہا، ”اے خُداوند، اگرچہ میں اس جگہ کو پسند نہیں کرتا،“ میں نے کہا، ”پھر بھی مجھے اطمینان بخش دے۔ تُو جہاں بھی چاہے گا، میں وہاں پر ہی چلا جاؤں گا۔ لیکن میں اپنی بیوی کو دکھی نہیں کرنا چاہتا، کہ اُسے یہاں سے، کسی اجنبی علاقے میں لے جاؤں جہاں وہ کسی کو

بھی جانتی تک نہ ہو۔ اور پھر، میں تو ہر وقت نکلا ہی رہتا ہوں۔ پس مجھے اُس کے ساتھ یہاں رہنے کیلئے مطمئن کر دے۔“

(16) اور اب، جبکہ اُس کی والدہ لے لی گئی ہے، اور وہ جلال میں چلی گئی ہے، دیکھیں، ایک بار پھر زور دیا جا رہا ہے، اب آگے بڑھوں۔ میں نہیں جانتا کیا کرنا ہے۔

(17) اور پھر ایک اور گزرے روز جب بھائیوں نے ایک تعلیم شروع کر دی تھی، تو میں آخری بار پلٹ پر کھڑا ہوا تھا اور میں نے آپ لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ جب تک یہ بات چلتی رہے گی میں خدمت کے میدان میں نہیں آؤں گا۔ پس، بھائیوں نے شاندار طریقے سے سب کچھ درست کر لیا تھا۔ اب سب کچھ صاف ہو گیا ہے۔ چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر، سب کچھ درست ہو گیا تھا۔

(18) اب میرے لیے پھر سے میدان کھل گیا ہے۔ میں نہیں جانتا کہ کیا کروں۔ میں نہیں جانتا کہ کس طرف کو مڑوں۔ میں نے خداوند سے ایک رویا کیلئے التجا کی ہے۔ پس میں نے اُس سے ایک درخواست کی ہے کہ مجھے بتائے کہ میں کیا کروں۔ لیکن وہ مجھے بٹھائے ہوئے ہے۔

(19) اب، گزشتہ رات جب میں نے تمام بچوں، اور بیوی کو، گھر سے باہر بھیج دیا، تو پھر میں نے خداوند خدا سے ایک عہد کیا۔ میں نے خداوند خدا سے کہا، ”اگر تُو مجھے اُس راہ میں جدھر میں جاؤں برکت دے گا، تو میں تیری خدمت کروں گا۔ لیکن تجھے مجھ پر ظاہر کرنا ہوگا کہ میں کہاں جاؤں، اور کیسے جاؤں، اور کیا کروں۔“ پس، میں نے خود کو خداوند کے سپرد کیا۔ اور میں نے۔ نے خدمت اور تمام چیزوں کو، خداوند کے سپرد کر دیا۔ اور میں نے کہا، ”تُو جو راستہ کھولیگا، تُو جہاں رہنمائی کریگا، میں اُسی طرف چلوں گا۔ جب تک تُو راستہ نہیں دکھاتا، میں اسی طرح کام جاری رکھوں گا جب تک تُو راستہ ظاہر نہیں کر دیتا۔“ میں نے اُس سے درخواست کی کہ اسے اتنا واضح کر دے کہ میں دھوکا نہ کھا جاؤں، کیونکہ میں حقیقت میں ایمان رکھتا ہوں کہ ہم کچھ واقع ہونے کے دورا ہے پر کھڑے ہیں۔

(20) میں نے آج صبح بھائی نیول کو نبوت کرتے ہوئے سنا، یا اُس نے اسے اُس درجے پر بیان کیا جہاں میں سمجھتا ہوں کہ۔ کہ وہ نبوت کے حوالے سے کہہ رہا تھا۔ اسیلئے، اب، میں نے آپ سب کیلئے دُعا کی ہے، اور مجھے بھی آپ سب کی دُعاؤں کی ضرورت ہے، تاکہ پاک رُوح عین میری

رہنمائی کرے کہ مجھے کہاں جانا چاہیے، اور مجھے کیا کرنا چاہیے، تاکہ میں کوئی غلطی نہ کروں۔

(21) آپ دیکھتے ہیں، کہ اکثر اوقات، لوگ نبوتی نعمت کے بارے میں خیال کرتے ہیں، کہ خُدا اِس یہ کہتا ہے، ”کہ میں تجھے یہاں سے اُٹھاؤں گا، اور تجھے وہاں اُتاروں گا۔ اب تُو ادھر کو چلا جا۔“ وہ آپ کو یہ سب باتیں نہیں بتاتا ہے۔ اگر وہ ایسا کرتا، تو پھر آپ کے پاس غالب آنے والا ایمان کیسا ہوتا؟ سمجھے؟ دیکھیں، آپ کو، وہ دوسروں سے کہیں زیادہ آپ کو تنہا چھوڑ دیتا ہے۔ سمجھے؟ آپ سب میرے پاس آسکتے ہیں اور مختلف چیزیں دریافت کر سکتے ہیں، اور وہ آپ کو جو بھی جواب دیتا ہے اُس میں کبھی ناکام نہیں ہوتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ جی ہاں۔ مگر جب میں اُس سے اپنے متعلق پوچھتا ہوں، تو وہ مجھے بہت دفعہ اکیلا چھوڑ دیتا ہے، دیکھیں، مجھے آگے بڑھنے اور اُس میں سے گزرنے دیتا ہے۔

(22) میرے پاس ایسے معاملات ہوتے ہیں جن کو مجھے خود ہی حل کرنا ہوتا ہے، خود ہی مجھے فیصلہ کرنے ہوتے ہیں۔ اور یہ اتنا زیادہ کٹھن معاملہ ہوتا ہے، کہ میں اُس وقت تک فیصلہ نہیں کر پاتا جب تک مجھے یقین نہ ہو جائے کہ وہی مجھ سے بول رہا ہے۔ اور مجھے۔ مجھے..... جب تک وہ مجھے رویا نہیں دے دیتا۔ وہ مجھے تنہا چھوڑ دیتا ہے۔ اور میں آج صبح کی طرح، بالکل بے سہارا سا ہو جاتا ہوں، میرے۔ میرے علم میں نہیں ہوتا کہ میں کدھر کو جاؤں۔ پس، مجھے یہ بات خُداوند کے حوالے کرنی پڑتی ہے۔

(23) پھر میں۔ میں خواب میں محسوس کرتا ہوں، کہ مجھے اِس ٹیبر نیکل میں واپس آنا چاہیے اور بھائی نیول کی مدد کرنی چاہیے جب تک کہ راستہ میں جس پر میں محسوس ہوں کچھ واقع نہ ہو جائے۔ پس، میں ساتھ ساتھ چلوں گا۔

(24) چند لحاظ پہلے ہی میں نے بھائی نیول سے پوچھا، ”کہ کلیسیا کی ترقی کا سلسلہ کیسا چل رہا ہے؟“

اور اُس نے کہا، ”اچھا چل رہا ہے۔“

(25) پس میں نے سنا کہ روحانی نعمتیں آپ کے درمیان اب بھی کام کر رہی ہیں، جن میں نبوت کی نعمتیں، اور۔ اور طرح طرح کی زبانیں بولنا، اور زبانوں کا ترجمہ شامل ہے، پس ایسی نعمتیں

کام کر رہی ہیں، جیسا کہ ہم نے چند لمحے پہلے سنا ہے۔ اور یہ چیزیں کلیسیا کو مستفیض کر رہی ہیں، اور عظیم تر بنا رہی ہیں۔

(26) مگر میں نے سوچا، کہ شاید آج رات، اگر بھائی نیول..... اگر پاک رُوح ہماری کسی اور چیز کی طرف رہنمائی نہ کرے، تو آج رات میں پسند کروں گا..... اس سے پہلے کہ آپ سب لوگ، آج صبح یہاں سے نکلیں، کوئی بھی سوال جو آپ کے ذہن میں ہو لکھ کر چھوڑ جائیں، تاکہ ہمیں علم ہو سکے کہ کلیسیا کیا سوچ رہی ہے۔ یہ طریقہ ہے جس سے پاسبان معلوم کرتے ہیں کہ لوگوں کے دلوں میں کیا ہے۔ اور آپ میں سے ہر ایک کے دل میں جو بھی سوال ہو، اُسے لکھ کر یہاں چھوڑ دیں۔ اگر آج صبح آپ کے پاس لکھنے کیلئے۔ کیلئے کاغذ نہ ہو، تو آج شام کو، جلدی لکھ کر چھوڑ جائیں۔ تاکہ، مجھ سے جتنا جلدی ممکن ہو سکامیں، ان پر دھیان دینا پسند کروں گا، اور کلام کے مطابق آپ کو جواب دوں گا۔

(27) پھر اگر خُداوند نے چاہا، اور اگر خُدا کی مرضی ہوئی، جیسا کہ میں نے تھوڑا عرصہ پہلے یہاں ایک بیان دیا تھا، کہ میں مکاشفہ کی سات مہروں پر..... بولنا پسند کروں گا۔ اب ہم..... میں ان مہروں کو اس سال مکمل نہیں کر سکوں گا، کیونکہ ان مہروں کو مکمل کرنے کیلئے، مکاشفہ کے۔ کے چھٹے باب سے، اُنیسویں باب تک جانا پڑیگا۔ لیکن پہلے تین یا چار سوالوں کے جواب ایک رات میں دیئے جاسکتے ہیں، کیونکہ میرا خیال ہے، کہ ایک مہر کیلئے ایک رات درکار ہے۔

(28) اب، اگر ہم سمجھتے ہیں، تو دیکھیں، ہم مکاشفہ کی کتاب میں کہاں رک جاتے ہیں، جہاں کلیسیا کو جلال میں اوپر اُٹھالیا جاتا ہے، تو پھر باقی سلسلہ یہودیوں کیساتھ چلتا ہے، کلیسیا کیساتھ بالکل نہیں چلتا ہے۔ بلکہ یہ سلسلہ یہودی قوم کے ساتھ چلتا ہے۔ اسلئے ہم کلیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد، پیچھے ہٹ جاتے ہیں، اور پھر..... ہم یہاں پر دیکھتے ہیں کہ مہروں کے دوران، اور غیر قوم کی کلیسیا کے عرصہ کے دوران کیا ہوتا ہے۔ کلیسیا جا چکی ہے، اور اسرائیل کی قوم کیساتھ، یہ سلسلہ واپس جڑ جاتا ہے اور اس جدید دور میں، اسرائیل کو وہیں سے لیا جاتا ہے جہاں سے اُسے چھوڑا گیا تھا؛ اور مسیحا کی آمد پر، وہ مسیحا کو قبول کر لیں گے۔

(29) کیا اب آپ سمجھ گئے ہیں؟ کلیسیا اُٹھالی جاتی ہے۔ خُدا پہلے کلیسیا کے ساتھ، کلیسیائی

زمانوں میں کام کرتا رہا۔ ہم نے اسے دیکھا تھا۔ پھر کلیسیا کو جلال میں اُٹھالیا جاتا ہے۔ پھر پاک رُوح واپس جاتا ہے اور اسرائیل کو، قوم کی حیثیت سے لیتا ہے۔ اور اسے یہاں تک لیکر آتا ہے، جبکہ شادی کی ضیافت چل رہی ہوتی ہے، اور پھر وقت کے اختتام میں اُنہیں واپس لاتا ہے۔ جب وقت ملے گا، تو میں اپنا تختہ سیاہ لگا کر، اور خاکہ بنا کر اس پر سکھاؤں گا۔ پھر خُداوند دُہن کیساتھ واپس آتا ہے، اور اسرائیل اُسے دیکھتا ہے۔ اور، اوہ، یہ کیسا شاندار وقت ہوگا!

(30) اب، اس سے پہلے ہم اسے ٹھیک طرح سے اکٹھا کر لیں، یہ ایک بہت بڑا سبق ہے جو کہ زمانہ کے علما، اور باقی لوگوں، اور بہت سے اُستادوں کیلئے، اور چرچ آف کراسٹ کے لوگوں کیلئے اور اُن لوگوں کیلئے جو سننے آتے ہیں الجھن کا سبب بن سکتا ہے، اور یہ، دانی ایل کے ستر ہفتے ہیں۔ دیکھیں ہم..... ہم مکاشفہ میں آگے نہیں بڑھ سکتے ہیں جب تک ہم دانی ایل کے ستر ہفتوں کیساتھ دُہن اور اسرائیل کو باہم اکٹھا نہ کر لیں۔ اور ہو سکتا ہے، اگر خُداوند کی مرضی ہوئی، تو وہ مستقبل میں، ان ستر ہفتوں کے بارے میں..... یا، ستر ہفتے نہیں، بلکہ سات مہروں کے بارے میں مجھ سے کلام کرے۔ پھر خُداوند نے چاہا، تو اگلے اتوار، میں دانی ایل کے ستر ہفتوں پر بولنے کی کوشش کروں گا۔ اور پھر اگر خُداوند ہماری راہنمائی کرے، تو دوسری چیزوں کیلئے، راستے کھل جائیں گے۔ ٹھیک ہے، اور ہمیں اُس وقت پتہ چل جائے گا۔

(31) بھائی نیول اور میں اس پر مل کر کام کریں گے، اور لوگوں کی بھلائی کیلئے جو ہم سے ممکن ہوا وہ سب کریں گے۔

(32) اب، ہر بار واپس جاتے ہوئے، ہم بیماروں کیلئے دُعا کرتے ہیں، اور ہمیں ہمیشہ اس سے خوشی ہوتی ہے۔ اور اگر بیمار لوگ ہوں گے، تو اُن پر دُعا کرنے کا کام، میں ہر عبادت میں کروں گا۔

(33) میں اس کا خواہش مند نہیں ہوں کہ مزید دلوں کے خیالات ظاہر کیے جائیں۔ دیکھیں، اب جو واقع ہوا وہ یہاں موجود ہے۔ میں نے کوشش کی ہے۔ اور میں جانتا ہوں مجھ سے ایسے کام بھی ہوئے ہیں جو غلط تھے، مگر میں نے پورا وقت، خُدا کے، زیادہ سے زیادہ قریب رہنے کی کوشش کی ہے، اور یہ روئائیں کس طرح پوری ہوئی ہیں، اور کیسے وقوع میں آئیں ہیں۔ یہاں تک کہ لوگوں کی چیزیں

گم ہو جاتیں ہیں، اور وہ مجھے فون کرتے اور کہتے ہیں، کہ میں خُداوند سے پوچھوں، کہ وہ کہاں پڑی ہوئی ہیں۔ اُسی طرح جیسے قیس کے گدھے گم ہو گئے تھے، اور لڑکے نبی کو تلاش کرنے چلے گئے، اور اُس نے اُنکو بتایا کہ گدھے گھر واپس پہنچ چکے ہیں۔ پس یہ اسی طرح ہے، اور یہ بالکل درست ہے۔ لیکن یہ کام اتنا زیادہ ہو جاتا ہے، ایسے بہت سے لوگ ہیں..... اور یہ صرف ایک علاقے تک نہیں ہوتا ہے؛ دیکھیں، یہ عالمگیر سطح پر ہوتا ہے۔ پس یہ چیز، مجھے بہت پریشان کر دیتی ہے، اور پھر آپ کو بھی ہر وقت کنارے پر کھڑا کر دیتی ہے، جب تک یہ پوری نہیں ہوتی ہے.....

(34) اور یہی چیز تھی جس کے باعث بھائیوں نے یہ تعلیم دینا شروع کر دی، کہ میں مجسم خُداوند یسوع مسیح ہوں۔ اور ہم جانتے ہیں کہ یہ بات خدمت کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیتی ہے، اور مسیح پر اور ہر چیز پر رسوائی لانے کا باعث بنتی ہے۔ سمجھ؟ پس یہی سبب تھا کہ مجھے اسکو ایک دم روکنے کیلئے، اُن کو بڑا جھٹکا دینا پڑا، اُنھیں بتایا یہ خُدا کی طرف سے نہیں ہے، بلکہ یہ ابلیس کی طرف سے ہے۔ سمجھ؟ اور وہ اچھے لوگ ہیں۔ اور لگتا ہے وہ لوگ خُدا کے رُوح سے نیا جنم پائے ہوئے ہیں، کیونکہ، جب اُنکو کلام سے سچائی دکھائی گئی، تو دیکھیں، وہ پوری طرح، اور فوراً، خُدا کی طرف مڑ گئے۔ پس، اس سے نظر آ گیا کہ یہ شیطان تھا جو لوگوں کے ساتھ ایسا کر رہا تھا؛ جبکہ وہ سب خُدا پرست، مسیحی لوگ ہیں۔

(35) اور اس سبب سے اُن میں سے اکثر نے مجھ سے کہا، ”بھائی برتنہم، اب ہمیں آپ پر پہلے کی نسبت اور زیادہ اعتماد ہو گیا ہے۔“

(36) سبب دیکھیں، جو نعمت خُدا نے مجھے دی ہے، میں اُسکے ساتھ کیا کیا کر سکتا تھا؟ میں قوم کو، یا، لوگوں کو اپنے قدموں میں گرا سکتا تھا۔ ہم قوم کس کو کہتے ہیں، ”یہ کوسموس نہیں“ ہے، اور۔ اور توپ کے نشانے پر موجود لوگ نہیں ہیں۔ بلکہ میرا مطلب مسیحی، حقیقی ایماندار ہیں، جو کہ قیمتی ترین حصہ ہیں..... ہم قوم کی بات کرتے ہیں، دیکھیں ہم ”نئے سرے سے پیدا ہوئے لوگوں کی بابت منادی کرتے ہیں“، یہ قوم ہے، جس کی ہم بات کرتے ہیں۔ یہاں موجود ہر شخص نہیں ہے، یہ دنیا گندگی اور کچڑے جس میں ہم رہ رہے ہیں، یہ محض زمین کی۔ کی خاک ہے جو واپس لوٹ رہی ہے۔ میں تو نئے سرے سے پیدا شدہ لوگوں، یعنی حقیقی مسیحیوں کی بات کر رہا ہوں۔

(37) میں انتظار کر رہا ہوں کہ کوئی آدمی کسی چیز کے بارے میں مجھ پر پھر سے چہنچہ چلائے۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا ایک شخص میرے پاس آیا، اور اُس نے، ”مسح کے زمین پر تھوکنے اور مٹی سانے، اور پھر آنکھوں پر لگانے کے بارے میں بات کی، اور یہ خیال بیان کیا۔“ اُس نے کہا، ”مسح نے اپنے منہ سے تھوکا تھا، اور مٹی پر تھوکنا، یہ کتنا گندا، اور غلیظ کام تھا! پس مٹی میں تھوکنا، اُس سے کچھڑ بنانا اور پھر کسی آدمی کی آنکھوں پر لگانا، کتنا مضر صحت کام ہے۔“

میں نے کہا، ”لیکن وہ اندھا بینا ہو کر واپس آیا تھا۔“ دیکھیں، اصل بات یہ ہے۔

(38) اور کیا آپ جانتے ہیں، اُس آدمی نے کیا کیا! آپ کو معلوم ہے، کچھ لوگوں نے میرے گھر کے قریب برہنگی کا ایک مرکز، یعنی تیراکی کا ایک تالاب کھولا ہوا ہے۔ اور۔ اور اُس شخص نے اپنے ہر بچے کیلئے ٹکٹ خریدا تا کہ جا کر اُس تالاب میں تیراکی کریں۔ پس وہ اور اُسکی بیوی، بھی وہاں، اُس تالاب میں جاتے ہیں۔ میری بہنو، مجھے معاف کر دینا۔ لیکن جہاں، ہر روز سو، یا دو سو، عورتیں تیراکی کرتی ہیں؛ وہاں عورتیں کی، ہر طرح کی گندگی ہوتی ہے، اور آج بھی عورتیں، اُس پانی میں نہاتی ہیں، وہ گندگی اور غلاظت اُن کے منہ میں جاتی ہے، اور وہ اُسے ہڑپ کر جاتی ہیں اور پھر باہر تھوکتی ہیں۔ دیکھیں، میں چاہتا ہوں وہ شخص مجھ سے بات کرے۔

(39) وہ کہتے ہیں، ”اگر۔ اگر مسیح آج زندہ ہوتا، تو وہ اُس کو اُس مضر صحت کام کی وجہ سے گرفتار کر لیتے۔“

(40) اس بارے میں کیا خیال ہے؟ مجھے یقین ہے آپ میرا مقصد سمجھ گئے ہیں۔ وہ اُس تالاب میں جاتے ہیں، اور اُن میں سے اکثر جوڑوں کی آتشکی سوزش، اور گونوریا، اور دیگر، بیماریوں کیساتھ، وہاں آتے ہیں۔ اور وہاں آپ اپنے منہ سے تھوک رہے ہوتے ہیں، اور دیگر ہر طرح کے کام کر رہے ہوتے ہیں، اور وہیں ارد گرد دھور ہے ہوتے ہیں۔ اور بلاشبہ، کیا یہ حفظانِ صحت ہے؟

(41) پس، اوہ، میرے خُدا، ہم اِس دن میں رہ رہے ہیں، بھائیو، اور بہنوں! یہ خُداوند کی آمد کا وقت ہے۔ کلیسیا کے پاس ایک اُمید ہے، اور وہ خُداوند کی آمد ہے۔

(42) خیر، میں ان چیزوں کو روک نہیں سکتا؛ اسکی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ بائبل نے پیشینگوئی کی



تھی کہ یہ سب چیزیں ہوں گی۔ میں انھیں روک نہیں سکتا۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ میری آواز آسمان پر ریکارڈ ہو جائے، تاکہ جب عدالت کا وقت آئے، تو پتہ چلے میں انکے خلاف تھا۔ میں انکے خلاف تھا۔ (43) میں اب بھی ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل خُدا کا کلام ہے۔ اور اس کے برعکس، دُنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں، جو اسے روک سکے۔ دیکھیں یہ بائبل ہے، یہ سچائی ہے، یہ خُدا کا کلام ہے۔ پس اب آئیں اپنے-اپنے-اپنے بادبانوں کو کھینچ لیں، اور آرام کی بندرگاہ کے پُر امن ساحل پر لنگر ڈال لیں۔ اور-اور-ہم کل کہیں سفر پر جاسکتے ہیں، لیکن آئیں اب لنگر انداز ہوں اور اپنے آسمانی باپ کی آواز سنیں جو اپنے کلام کے وسیلے ہم سے بولے گا، ہم آج بھی، بھر سہہ رکھتے ہیں۔

(44) اور اب، آج رات، پس آپ نے جو بھی چھوٹا سا سوال پوچھنا ہے اُسے طے کر لیں۔ اب، ایسی کوئی بات نہیں ہونی چاہیے جو کسی دوسرے کو تکلیف پہنچائے۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں، تو پھر..... دیکھیں، میں بالکل بھی، اُس کا جواب نہیں دوں گا۔ مگر آپ، کچھ اور، پوچھیں، ”خیر، اب، اگر میں فلاں فلاں کام کرتا ہوں، تو کیا خُدا کہتا ہے کہ ہمیں ایسا کرنا چاہیے؟“ یا، آپ کو معلوم ہے، آپ کے دل میں چھوٹے چھوٹے سوالات ہوتے ہیں۔ دیکھیں، ”بھائی برتنہم، ہمارے ساتھ نعمتیں کام کر رہی ہیں، تو کیا ہمیں اِس طریقے یا اُس طریقے سے انھیں کام میں لانا چاہیے؟ یا، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟“ آپ دیکھیں، ایسی بات ہونی چاہیے جس کا میں پاک کلام میں سے جواب دے سکوں۔ کوئی بھی چھوٹی سی بات لکھیں۔ مجھے خوشی ہوگی۔ اور اگر کوئی سوال نہ ہوا، تو میں خُداوند کی مرضی سے، کوئی بھی مضمون لیکر، آج رات آپ کیلئے اُس پر منادی کروں گا۔ آج اتوار ہے، اور میں موجود ہوں.....

(45) پچھلے اتوار کو میں بھائی کو بلز کے پاس جانے لگا تھا۔ اور میں نے اِس چرچ کی گھنٹی کی آواز سنی، اور میں صحن میں ادھر ادھر ٹہلنے لگا۔ میں اسے برداشت نہ کر سکا۔ یہ بات تھی۔ میں نے آپ کی آواز سنی، اور بس مجھے-مجھے-مجھے فوراً نیچے آنا پڑا۔

(46) پس اب آئیں ہم اپنے سروں کو جھکا لیں، اور دُعائیہ الفاظ میں اپنے خالق کیساتھ بات چیت کریں۔ کیا کسی کی کوئی خاص درخواست ہے؟ فقط اپنا ہاتھ اٹھا کر، کہے، ”میں.....“، بس اسے علم میں لایا جائے۔ خُدا جانتا ہے کہ آپ کے دل میں کیا ہے۔ اپنی درخواست کو اپنے ذہن میں رکھیں۔

(47) نہایت ہی قدوس خدا، جس نے اپنے ذہن کے خیالات، اور اپنے منہ کے کلام سے زمین اور آسمان کو خلق کیا ہے، ہم اپنے خداوند، یسوع مسیح کے وسیلے، تیری حضوری میں آرہے ہیں، تاکہ اُس سب کیلئے تیرا شکریہ ادا کریں جو تُو نے ہماری خاطر کیا ہے۔ اے خداوند، آج کی صبح، ہم تیرے نہایت شکرگزار ہیں، یہ جاننے کیلئے کہ ہم کہاں پر کھڑے ہیں، اور یہ جاننے کیلئے کہ ہم آج کی صبح کس مقام پر موجود ہیں، اور وقت کی تاریخ، اور آنے والے مستقبل کیلئے شکرگزار ہیں۔ آج یہ جانتے ہوئے، کہ خدا کے فضل سے، ہم کلوری کے خون سے دُھلے ہوئے ہیں، اور اگر وہ آج ہی آجائے تو اُس سے ملاقات کیلئے، ہم اپنے دلوں میں ایمان کے ساتھ، تیار کھڑے ہیں۔ اسلئے ہمیں کہنا چاہیے، ”اے، خداوند یسوع، آ۔“

(48) اور ہم دیکھتے ہیں کہ گناہ بڑھتا جا رہا ہے، اور یوں دکھائی دینے لگا ہے کہ دُنیا گناہ کے بوجھ سے لڑکھڑا رہی ہے۔ اور شراب نوشی، جو بازی، اور بد مستی، اور فحاشی کس قدر ہے، اور، اے خدا، لوگوں کی غلاظت، گندگی اور کچھڑ ہے۔ اور وہ اس میں گم ہیں، خداوند، کاش کہ وہ محسوس کریں! وہ لوگ، جو اُس طرح کے لباس پہنتے ہیں جو بے دین لباس پہن کر، گلیوں میں نکل آتے ہیں، کیا وہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ محض کیڑے اور خاک کے علاوہ کچھ نہیں ہیں، اور شاید اگلے ہی ہفتے اُن کے جسم کو کیڑے کھا رہے ہوں جس کو وہ اس قدر عزت دے رہے ہیں؟ کیا وہ محسوس کرتے ہیں کہ اس کو کیڑے کھا جائیں گے، اور اُنکی جان وہاں ہمیشہ کیلئے خدا کے بغیر، مسیح کے بغیر، کسی اُمید کے بغیر رہے گی، اور گہری مایوسی میں ڈوب جائیگی، اور اُس کی آمد پر فنا ہو جائیگی؟ اے خدا، ہمیں خبردار کرنے والی۔ والی آواز عطا کر، تاکہ ہم ہر ایک جان کو اس خطرے سے خبردار کر سکیں جس کی طرف وہ بڑھ رہے ہیں۔

(49) آج ہمارے ساتھ ہو۔ اور ہمیں ”حکمت کے الفاظ عطا کر“، جیسے کہ سلیمان نے واعظ میں کہا، کہ ہم ”معتلمند معمار ہوں گے“، اور پھر ہم ”اس مجلس کے چرواہے ہوں گے۔“ اور خداوند، ہماری دُعا ہے، کہ جب ہم بولنے کیلئے الفاظ تلاش کرتے ہیں، تو وہ۔ وہ ایسے شاہکار ہوں جو آج صبح ضرورت مند دل کو کھینچ لیں۔

(50) آج ہم اس گرم چھت کے نیچے اسلئے آکر جمع نہیں ہوئے ہیں، کہ ہمیں دیکھا جائے، بلکہ

ہم اسیلئے آئے ہیں کہ ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں، اور ہم تجھ سے کچھ سننے کی آرزو رکھتے ہیں۔ تو ہمارا محبوب ہے جس سے ہم پیار کرتے ہیں، اور ہم تیرے کلام کو سننے کے آرزو مند ہیں۔ اور جو کچھ ہم پہلے سن چکے ہیں اُس کیلئے ہم نہایت شکر گزار ہیں۔ وہ عرصہ دراز تک ہمارے ساتھ رہیگا۔ اب جبکہ ہم مزید تیرے منتظر ہیں، تو ہمیں وہ حصہ عطا کر جو تُو نے آج کے دن ہمارے لیے رکھا ہوا ہے۔ پس ہم یہ دعا یسوع کے نام سے، اور اُسی کی خاطر مانگ لیتے ہیں۔ آمین۔

(51) اب یہ ہے..... [ایک بہن غیر زبان بولتی ہے، اور ایک بھائی ترجمہ کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔]

(52) ہم پاک رُوح کی دی گئی اس سرفرازی کیلئے شکر گزار ہیں، یہ ہمیں بتانے اور خبردار کرنے کیلئے ہے تاکہ ہم کلام پر توجہ کریں جو شاید پاک رُوح آج ہم سے بولنے کو ہے۔ پس ہم نہیں جانتے ہیں کہ وہ ہمارے لیے آج کیا ذخیرہ رکھتا ہے، لیکن ہم اتنا جانتے ہیں کہ کوئی بات ہے جس کو وہ سامنے لانے جا رہا ہے۔ شاید آپ کے ذہن میں کوئی سوال ہو، جس کے ذریعے وہ بولے۔ وہ آج صبح پیغام کے ذریعے یہ بول سکتا ہے۔ وہ آج رات عبادت میں بول سکتا ہے۔ وہ، آج بھی ساتھ ساتھ ہے، ایسے لگتا ہے، کہ وہ، وہ کسی کو خبردار کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تاکہ وہ شخص کلام کو حاصل کرے۔

(53) اب، لکھے ہوئے کلام کی طرف بڑھنے کیلئے، آئیں ہم خروج کی کتاب میں چلتے ہیں، تاکہ سنڈے سکول کا سبق حاصل کر سکیں۔

(54) کیا آپ کے ہاں پتسمہ کی عبادت ہے؟ [بھائی نیول کہتے ہیں، ”نہیں، آج شام چھ بجے تک کوئی نہیں۔“۔ ایڈیٹر۔] نہیں۔ آج بعد از دوپہر چھ بجے پتسمہ کی عبادت ہے۔

(55) آئیں خروج 17 ویں باب میں چلتے ہیں، اور 5 ویں آیت سے۔ سے شروع کرتے ہیں، مجھے یقین ہے، کہ یہ خروج کے 17 ویں باب کی 5 اور 6 آیت ہے۔

خُداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ لوگوں کے آگے ہو کر چل، اور بنی اسرائیل کے بزرگوں میں سے چند کو اپنے ساتھ لے لے، اور جس لاٹھی سے، تُو نے دریا پر مارا تھا، اُسے اپنے ہاتھ میں، لیتا جا۔

دیکھ، میں تیرے آگے جا کر..... وہاں حورب کی ایک چٹان پر کھڑا رہوں گا؛ اور..... تُو اُس چٹان پر مارنا، تو اُس میں سے پانی نکلے گا، تاکہ یہ لوگ پیئیں۔ چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے

سامنے یہی کیا۔

(56) اب اگر میں اسے سنڈے سکول کے متن کے طور پر لوں، تو آج صبح کے سبق کیلئے میں اس کو یہ عنوان دینا چاہوں گا، چٹان سے ہمیشہ کیلئے جاری پانی۔

(57) ہم جانتے ہیں کہ اسرائیل ہمیشہ کلیسیا کی تاریخی مثال رہا ہے۔ کیونکہ، جب بنی اسرائیل مصر سے نکلے تو وہ خُدا کے لوگ تھے، اور پھر وہ خُدا کی کلیسیا ہوئے اسیلئے کہ وہ باقی دُنیا سے الگ کیے گئے تھے۔

(58) اور جب ہم باقی دُنیا سے الگ کیے جاتے ہیں، تو پھر ہم کلیسیا بن جاتے ہیں۔ لیکن جب تک ہم باقی دُنیا کے ساتھ مکس ہوتے ہیں، تب تک ہم کلیسیا نہیں ہوتے ہیں۔ اب، مجھے بھروسہ ہے یہ بات کافی گہرائی میں جا کر، اپنی جگہ بناتی ہے۔ دیکھیں، جب تک ہم دُنیا سے الگ نہیں کیے جاتے ہیں ہم کلیسیا نہیں ہوتے ہیں۔ خود کو الگ کر لیں، ناپاک لوگوں میں سے نکلیں، اُن سے کوئی سروکار نہ رکھیں، اور اُن کے گناہوں میں شریک نہ ہوں۔ غیر ایمانداروں کے ساتھ جوئے میں نہ جتیں، بلکہ دُنیا کی چیزوں سے خود کو الگ کر لیں۔

(59) اور جب بنی اسرائیل مصر میں تھے، وہ خُدا کے لوگ تھے۔ لیکن پھر جب اُن کو بلایا گیا، یا اُنھوں نے خروج کیا، یا باہر نکل آئے، تب وہ کلیسیا کہلائے، کیونکہ تب وہ باقی دُنیا سے الگ تھے۔

(60) اور لفظ کلیسیا کا مطلب، ”بلائے ہوئے ہے۔“ خروج، ”یعنی باہر آنا۔“ بطورِ مسیحی، ہم میں سے ہر ایک، اپنی زندگی میں ایک خروج رکھتا ہے۔ ہم پر ایک وقت آیا تھا جب ہم اپنی سنگت میں سے بلائے گئے تھے، اُن لوگوں میں سے بلائے گئے تھے جن کے ساتھ ہم کبھی رفاقت رکھتے تھے، تاکہ مختلف لوگ بنیں، اور مختلف لوگوں کے ساتھ چلیں جو مختلف طریقے سے کام کرتے ہیں اور مختلف طریقے سے گفتگو کرتے ہیں۔ یہ ہماری زندگی میں ایک خروج تھا۔

(61) اسرائیل ہمارے لیے ایک بڑی بہترین مثال ہے، جب خُدا نے اُن کو بلایا تھا۔ اُنھوں نے ایک خروج کیا تھا، اور دُنیا کے لوگوں میں سے۔ سے نکل آئے تھے، اور ایک الگ کی ہوئی قوم بن گئے تھے، اور خُدا کیلئے، خاص لوگ بن گئے تھے۔ وہ رحم کے تخت کے سائے میں چلتے تھے۔ وہ عظیم

آگ کے ستون کے سائے تلے چلتے تھے۔ اور خُدا اُنھیں مصر سے نکال کر، اُس سرزمین میں لایا جس کا اُس نے وعدہ کیا تھا۔

(62) اور، اُس خروج میں، اُنھیں ایک روحانی رہنما دیا گیا تھا، اور وہ رہنما، موسیٰ تھا، جو ایک عظیم مسیح شدہ نبی تھا اور ایک۔ ایک عظیم انسان تھا۔ وہ خُدا پرست انسان تھا، وہ خُدا پرست پیدا ہوا تھا۔ خُدا نے اُسے اُس کی ماں کے وسیلہ بلایا، بلکہ اُس سے بھی پہلے، خُدا نے اُسے بنائے عالم سے پیشتر مقرر کیا تھا، تاکہ اُس نسل کا رہنما ہو، اور اُس خروج میں لوگوں کو لائے۔

(63) کچھ عرصہ پہلے کی بات ہے، کہ میں نے یہاں ٹیبر نیل میں چھوٹے بچوں کو، ایک چھوٹا سا پیغام سنایا؛ اور بتایا، اور وضاحت پیش کی کہ کس طرح یو کبد، اور عمرام، موسیٰ کا باپ، لوگوں کو آزاد کرانے کیلئے، دُعا کرتے تھے۔ اور عمرام نے رویا میں خُدا کو کھڑے دیکھا، یا ایک فرشتے کو دیکھا، جو شمال کی جانب اشارہ کر رہا تھا، اور اُس نے اُسے بتایا کہ کیا واقعہ ہوگا۔ پھر موسیٰ پیدا ہوا تھا۔ وہ بادشاہ کے حکم، یا دھمکیوں سے نہیں ڈرے تھے۔ وہ جانتے تھے کہ خُدا نے موسیٰ پر اپنا ہاتھ رکھا ہوا ہے، اور اسی سے بات طے ہو گئی تھی۔ یہ سچ ہے۔ چاہے بادشاہ نے جو بھی کہا تھا، سیاسی دُنیا نے جو بھی کہا تھا، یا کسی دوسرے نے جو کچھ بھی کہا تھا، وہ جانتے تھے کہ خُدا کا ہاتھ موسیٰ پر ہے۔ پس وہ اُسے مگر چھپوں کے بیچ میں، چھوڑ آنے سے نہ ڈرے؛ جبکہ وہ عبرانی بچوں کو کھا کھا کر پلے ہوئے تھے، اور جہاں وہ مگر چھپوں کو خوراک دیتے تھے۔ وہاں موسیٰ کو ایک چھوٹی سی کشتی میں ڈال کر اُن مگر چھپوں کے درمیان بھیج دیا گیا، ٹھیک اُن کے درمیان چھوڑ دیا گیا۔ کیونکہ، اُنھیں کسی چیز کا ڈر نہیں تھا، اسلئے کہ وہ جانتے تھے کہ موسیٰ پر خُدا کا ہاتھ ہے۔

(64) دیکھیں، کاش کہ اب، ہم جان لیں کہ اُسی طرح، ہمارا عظیم رہنما، پاک رُوح ہے، جسے خُدا نے بھیجا ہے، اور وہ ہمارا رہنما ہے، اور چاہے دُنیا کچھ بھی کہے، اور وہ آپ پر جتنا بھی نہیں اور آپ کا مذاق اڑائیں، مگر ہم اپنے رہنما کی پیروی کرتے رہیں! خُدا نے پاک رُوح کو بھیجا تاکہ ہمارا رہنما ہو۔ سمجھے؟ ”تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی۔ مگر تم دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں دُنیا کے آخر تک، تمہارے ساتھ، بلکہ تمہارے اندر ہوں گا۔“ پس، ہمارا عظیم رہنما پاک رُوح، ہمارے ساتھ

ہے۔ اب ہمیں اس رہنما کی پیروی کرنی چاہیے چاہے جو بھی کرنے کیلئے وہ کہے۔ یہ رہنما ہمیں کبھی بھی راہ سے ہٹنے نہ دے گا، یہ ہر وقت ہمیں کلام کے راستہ پر قائم رکھے گا۔ لیکن یہ کسی چیز کیلئے کبھی اس طرف، اور کسی دوسری چیز کیلئے اُس طرف نہیں لیکر جائیگا۔ یہ ٹھیک کلام کی راہ پر گامزن رہے گا۔

(65) موسیٰ کیلئے ایک ترتیب تھی جس پر اُسے اسرائیل کو لیکر چلنا تھا، اور ٹھیک بیابان سے لیکر گزرنا تھا، اور ٹھیک بحرِ قلزم سے لیکر گزرنا تھا، اور ٹھیک دریائے یردن میں سے لیکر گزرنا تھا، اور ٹھیک وعدے کی سرزمین میں داخل ہونا تھا۔ ایسا نہیں تھا کہ موسیٰ لائن سے ہٹ گیا تھا۔ ایسا نہیں تھا کہ خُدا لائن سے ہٹ گیا تھا۔ یہ لوگ تھے جو لائن سے ہٹ گئے تھے، اور مسائل پیدا ہو گئے تھے۔ پس، آئیں ہم ان چیزوں پر غور و خوص کریں۔ (میں معافی چاہتا ہوں۔)

(66) موسیٰ، ایک مسح شدہ رہنما تھا۔ آخر کار، اُس نے لوگوں کو، نشانوں اور عجیب کاموں سے دکھایا، کہ خُدا ہی تنہا ایسا کر سکتا ہے، اُس نے یہ نشان اور عجیب کام اسرائیل کے بزرگوں، اور اسرائیل کے سامنے دکھائے، یہاں تک کہ وہ مطمئن ہو گئے کہ موسیٰ ہی وہ مسح شدہ شخص ہے جو انھیں اس ملک سے نکال کر، اُس اچھی سرزمین میں لے جانے کیلئے آیا ہے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اور جب اُنھوں نے اُن بڑے کاموں کو دیکھا جو موسیٰ نے خُدا کے نام سے کیے تھے، تو وہ اُس کی پیروی کرنے کیلئے راضی ہو گئے۔ اور وہ انھیں نکال کر لے گیا، اور اُنکو بحرِ قلزم سے لیکر گزرا، اور خشک زمین کی طرح، اُسے پار کیا، اور وہ بیابان کے سفر میں داخل ہو گئے، جسکا مطلب ہے آزمائشوں کا وقت۔

(67) جب کوئی شخص مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتا ہے، تو ہر چیز گویا گھر کی چھت پر ہوتی ہے۔ لیکن، اس سے قبل وہ شخص، پاک رُوح کے بپتسمے میں شامل ہو، اُسے تقدیس کے عمل سے گزرنا پڑتا ہے۔ اُس کی زندگی میں آزمائش کا وقت آتا ہے۔ آپ سب پر بھی یہ آیا تھا۔ خُداوند کی زندگی میں بھی یہ وقت آیا تھا۔ بائبل بیان کرتی ہے، ”کہ خُدا کے پاس آنے والے ہر بیٹے کو کوڑے لگائے جاتے ہیں، سرزنش کی جاتی ہے، تنبیہ کی جاتی ہے۔ اور اگر ہم تنبیہ کے ساتھ کھڑے نہ ہو سکیں، تو پھر اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہم خُدا کے فرزند نہیں ہیں؛ بلکہ حرامزادے ہیں، خُدا کے فرزند نہیں ہیں۔“ بلکہ ہمیں تنبیہ کی برداشت کرنی چاہیے، یہ جانتے ہوئے ”کہ ساری چیزیں مل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کیلئے

بھلائی پیدا کرتی ہیں؛ پھر ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ٹھہرتے ہیں، تب وہ مخلصی کے دن تک کیلئے ہم پر پاک رُوح کی مہر کر دیتا ہے۔ دیکھیں، یہ تنبیہ ہے، تناؤ ہے، یعنی وہ چیز جس سے ہم گزرتے ہیں۔

اور اسرائیل کو، تاریخی نمونہ ہوتے ہوئے، اس تنبیہ سے گزرنا پڑا۔

(68) دیکھیں، جب وہ مصر میں تھے، تو خُدا نے موسیٰ کو بھیجا۔ اور اُس نے اپنی لاٹھی بڑھائی، اور ٹڈیاں اور جوئیں زمین پر آگئیں۔ پس اُس نے لاٹھی کو سورج کی جانب بڑھایا، اور وہ غروب ہو گیا تھا۔ اُس نے اُسے پانیوں پر بڑھایا، اور وہ خون میں تبدیل ہو گئے تھے۔ پس، بنی اسرائیل کنعان..... جشن کے علاقہ میں۔ میں تھے، اور وہاں جلالی وقت گزار رہے تھے؛ اور وہاں سورج غائب نہیں ہوا تھا، وباؤں نے وہاں اُن پر حملہ نہیں کیا تھا؛ پس، وہ جلالی وقت گزار رہے تھے!

(69) جب آپ نے نجات پائی تو آپ کے ساتھ بھی آغاز میں ایسا ہی ہوا تھا۔ ہر ایک چیز فرق تھی، پرندوں کا گانا مختلف تھا، اور ہر شخص شریں تھا۔ اور، اوہ، میرے خُدا یا، جب آپ نے پہلے پہل نجات پائی تھی تو ہر چیز عمدہ تھی! پھر آزمائش کا وقت آگیا، تنبیہ اور، تقدیس کا وقت آگیا، خود کو دُنیا کی چیزوں سے پاک کرنے کا وقت آگیا، ”اور ہر اُس بوجھ کو دُور کرنے کا وقت آگیا جو ہمیں آسانی سے الجھا لیتا ہے۔“ آپ، مردوں نے، تمباکو نوشی چھوڑ دی، شراب نوشی چھوڑ دی، کھیل کے کمرے میں جانا بند کر دیا، پوری پوری رات کی تاش پارٹی بند کر دی۔ پس یسوع مسیح کے خون پر ایمان رکھتے ہوئے، ان چیزوں سے، اپنے آپ کو پاک کر لیا۔ خود کو پاک رکھیں! آپ خواتین، اپنے بالوں کو بڑھنے دیں، اپنے لباس کو لمبا کریں، اور جیسی آپ پہلے تھیں اُس سے مختلف عمل کریں۔ یہ تقدیس کا وقت ہے! کئی بار لوگ بغاوت کرتے اور واپس چلے جاتے ہیں؛ دیکھیں، وہ خُدا کے فرزند نہیں تھے۔ خُدا کا فرزند سیدھا کلور کی جانب دیکھتا ہے، اور جانتا ہے کہ یہ اُس کی بھلائی کیلئے ہے۔

(70) پس پھر وقت کیساتھ ساتھ، بنی اسرائیل میں، گراوٹ کا وقت آگیا۔ اور بڑے ہجوم کے اکٹھے ہونے کے وقت، لوگ ایک سے دوسری طرف، گرنا شروع ہو گئے تھے۔ وہ اپنی گفتگو میں کہنے لگے، ”اچھا ہوتا، کاش ہم مصر میں واپس چلے جاتے۔ ہماری جانیں اس بے مزہ روٹی سے بیزار ہو گئی ہیں۔“ دوسرے الفاظ میں، اگر میں اسے تاریخی اعتبار سے لوں تو اُنھوں نے یہی کہا تھا۔

(71) اب دیکھیں جدید دور میں، یہ کہا جاتا، ”اوہ، ہر بدھ کی شام کو، عبادت ہوتی ہے! ہر اتوار کی صبح، چرچ جاتے ہیں! ہم کیا سنتے ہیں؟ وہی چیز، خادم کھڑا ہوتا ہے اور منادی کرتا ہے؛ گیت گائے جاتے ہیں؛ اور پھر واپسی ہو جاتی ہے۔“ دیکھیں، اگر آپ صرف فرض کی ادائیگی کیلئے جاتے ہیں۔ تو آپ عبادت گزار نہیں ہیں۔ ایک عبادت گزار وہاں عبادت کیلئے جاتا ہے، اور اپنے خُدا کے سامنے اپنا اظہار کرنے جاتا ہے، اور خُدا کی بھلائی کیلئے اُس کی تعریف کرنے جاتا ہے؛ اور وہ کلام کے ہر لفظ کے ساتھ، لپٹا رہتا ہے۔

(72) یہ بالکل اُسی طرح ہے جیسے محبت کا معاملہ ہوتا ہے۔ جب آپ جوان ہوتے ہیں، اگر آپ کسی لڑکی کے ساتھ اس نیت سے جاتے ہیں کہ اُسے آپ اپنی ڈیوٹی سمجھتے ہیں، یا آپ کسی لڑکے کے ساتھ اس نیت سے جاتی ہیں۔ ”کیونکہ ماں چاہتی ہے میں اس شخص کے ساتھ جاؤں، لیکن میں اس کا ساتھ نہیں دے سکتی ہوں۔“ تو پھر اُس کی ملاقات آپ کیلئے کوئی اہمیت نہیں رکھتی ہے۔ یا، یہی معاملہ لڑکی کا لڑکے کے ساتھ ہے، یا لڑکے کا لڑکی کے ساتھ ہے۔ آپ اُس لڑکی کے ساتھ جاتے ہیں، لیکن وہ آپ کو برباد کر دیتی ہے؛ کیونکہ ماں چاہتی ہے آپ اُس کے ساتھ جائیں اور یہ وہ لڑکی ہے جسے ماں پسند کرتی ہے۔ غور کریں، اگر آپ اُس سے بور ہو جاتے ہیں؛ تو پھر یہ محبت کا تعلق نہیں ہے۔ اسلئے آپ کوئی فکر نہیں کرتے ہیں، کیونکہ آپ معاملہ درست کرنا نہیں چاہتے ہیں، اور آپ اُس سے ملاقات کیلئے جانا نہیں چاہتے ہیں۔ اور یہ ایک..... پس، یہ ایک خوفناک بات ہے۔ اور جب وہ آپ سے ملنے آتا ہے، تو میرے خُدا یا، آپ چاہتی ہیں وہ جلدی سے، اپنے گھر چلا جائے۔

(73) ایسی ہی بات اُس وقت ہوتی ہے جب آپ کہتے ہیں، ”وہ اتنی زیادہ دیر تک کیوں منادی کرتا ہے؟ یہ سب کیا ہے، اور یہ باتیں کیا ہیں؟“ دیکھیں، پھر آپ محبت کے رشتے میں نہیں ہیں۔

(74) لیکن جب آپ فی الحقیقت کلام کے ہر لفظ کیساتھ لپٹے رہتے ہیں، جیسے آج صبح رُوح نے آپ کو خبردار کیا ہے، دیکھیں، ”کلام کے ہر لفظ کیساتھ لپٹے رہیں۔“ ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ اس بارے میں آپ سے بات کر رہا ہو۔ پس لپٹے رہیں! خُدا کا ہر لفظ، ابدی زندگی ہے۔ اور ہر قسم کے حالات میں، چرچ جانا شادمانی ہے۔ خواہ گرمی ہو، سردی ہو، درمیانی کیفیت ہو، خواہ لوگ جھگڑ رہے



ہوں، شور کر رہے ہوں، وہ جو کچھ بھی کر رہے ہوں، خُداوند کا کلام سننا خوشی کی بات ہے۔ یہ آپ کا مسیح کے ساتھ محبت کا رشتہ ہے، دیکھیں، پھر آپ چرچ جانے سے محبت کرتے ہیں۔

(75) ”خیر، پیارے، اتوار کی صبح پھر آگئی ہے، میرا خیال ہے ہمیں بچوں کو تیار کر کے وہاں جانا پڑیگا۔ میرے خُدا یا، یہ بوریٹ ہے!“ دیکھیں، آپ محبت کے رشتے میں نہیں ہیں۔

(76) لیکن اگر آپ واقعی محبت کے رشتے میں بندھے ہوئے ہیں، تو پھر آپ اتوار کی صبح تک انتظار نہیں کر سکتے ہیں، آپ اُنکے ساتھ وہاں چلے جاتے ہیں۔ اور ہم اُکٹھے ہوتے ہیں، اور چلے جاتے ہیں..... پھر آپ کو خُدا کے لوگوں سے، بوریٹ نہیں ہوتی ہے۔ کیوں، اسیلئے کہ۔ کہ وہ آپ کے بہن بھائی ہیں۔ جیسا میں کہا کرتا ہوں، ”آپ سردیوں کی صبح گڑ کے شیرے کی مانند گاڑھے ہو جاتے ہیں۔“ یہ۔ یہ جدا نہیں ہوتا ہے، یہ ایک ساتھ چپکا رہتا ہے، آپ جانتے ہیں، کہ یہ مضبوطی سے چمٹا رہتا ہے۔ اب، یہ غیر مہذب بیان لگتا ہے، مگر یہ۔ یہ۔ یہ کوشش کر رہا ہوں کہ آپ میرا مطلب سمجھ جائیں، آپ سمجھ گئے ہیں؟ آپ باہم منسلک رہتے ہیں۔ اور جتنی زیادہ سردی بڑھتی جاتی ہے، وہ زیادہ مضبوطی سے چمٹا رہتا ہے۔ اور ہمارے لیے بھی اس طرح سے ہونا چاہیے۔ جب سردی بڑھے.....

جب سب زمینی دوست چھوڑ کر چلے جائیں،

تو مسیح کیساتھ اور بھی زیادہ مضبوطی سے چمٹے رہیں!

(77) اور جو محبت، ہم ایک دوسرے سے کرتے ہیں، وہ اسیلئے نہیں کرتے ہیں کہ ہم کچھ ہیں؛ بلکہ یہ ایک دوسرے کے اندر مسیح ہے، جس سے ہم پیار کرتے ہیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ یہ ہماری ذات کے اندر خُدا ہے، جس سے ہم محبت کرتے ہیں۔ اسلئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ رفاقت کرنا پسند کرتے ہیں۔ اکثر ہم ایک پرانا گیت گاتے تھے:

دھن ہے وہ بندھن جو ہمارے دلوں میں

مسیحی محبت کو باندھتا ہے؛

برادرانہ دلوں کی یہ رفاقت ہے

جو عالم بالا کی مانند ہے۔ (سمجھئے؟)

برادرانہ دلوں کی یہ رفاقت ہے

جو عالم بالاکا مانند ہے۔

اپنے باپ کے تخت کے روبرو،

ہم اپنی پُر جوش دُعا میں انڈیل رہے ہیں؛

ہمارے خوف، ہماری اُمیدیں، ہمارے مقاصد ایک ہیں،

اور ہماری تسلی اور ہماری فکریں بھی ایک ہیں۔

(78) سمجھ گئے؟ جی ہاں، جناب! جب ایک کو برکت ملتی ہے، تو ہم سب اُس کے باعث خوش

ہوتے ہیں۔ جب ایک غمگین ہوتا ہے، تو ہم سب اُس کیساتھ غمگین ہوتے ہیں۔ ہم سب اکٹھے رہنا چاہتے ہیں۔ اب یہ طریقہ ہے جس کی ہم سے توقع کی جاتی ہے۔

(79) اور یہی طریقہ تھا جس کی اسرائیل سے توقع کی جاتی تھی۔ مگر وہ پور ہونے لگے، ”اوہ، یہ پرانی ہلکی پھلکی روٹی!“، فرشتوں کی خوراک، ”خیر، ہمیں اس ہلکی روٹی کی کیا پرواہ ہے؟ ہماری جانوں کو اس سے گھن آتی ہے! سب کچھ غلط ہے۔ اور۔ اور یہ مَن جو ہر رات گرتا ہے، اس کی بجائے ہم مصر کا لہسن اور پیاز لینا پسند کریں گے۔“ آپ دیکھیں، اُن کے دل سفر کیلئے تیار نہیں تھے۔

(80) اور جب کوئی آدمی یا عورت چرچ جانے کی شکایت کرے، اور چرچ جانے سے تھک جائے، تو وہ سفر کیلئے تیار نہیں ہے۔ یہ سچ ہے۔ ضرور کہیں پر خرابی ہے۔

(81) اوہ، جب آپ خُدا سے محبت کرتے ہیں، تو سوچ رہے ہوتے ہیں کہ آپ آسمان پر جارہے ہیں اور آپ سب اکٹھے جارہے ہیں:

کیسی رفاقت ہے، کیسی الہی خوشی ہے،

کیونکہ ابدی بازو پر بھروسہ کر رہے ہیں؛

اوہ، کیسی مبارک سلامتی ہے کہ خُداوند کس قدر قریب ہے،

اُس کے ابدی بازو پر بھروسہ کر رہے ہیں۔

کیسا شاندار ہے..... ہم ان گیتوں کو گاتے ہیں۔

ہم باہمی غموں میں شریک ہوتے ہیں،

اور اپنے باہمی بوجھ کو اٹھاتے ہیں؛

اور اکثر ایک دوسرے کے لیے

ہمدردی کے آنسو بہاتے ہیں۔

جب ہم ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہیں،

تو یہ ہمیں دلی دکھ درد دیتا ہے؛

مگر ہم پھر بھی دل سے جڑے رہیں گے،

اور اُمید کرتے ہیں کہ اگلی دُعائیہ عبادت کے وقت پھر ملیں گے۔

(جی ہاں، جناب، دلوں میں پھر بھی جڑے ہوئے ہیں!)

(82) اب آپ سفر کیلئے تیار ہو رہے ہیں، دیکھیں، آپ وعدے کی سر زمین میں جانے کیلئے تیار

ہو رہے ہیں۔ آزمائش کا وقت ہے، خطرناک زمین ہے؛ بیابان ہے، اور آزمائش کا وقت ہے۔

(83) اسرائیلی، اپنی آزمائش کے وقت میں، ایک دوسرے کیساتھ لڑتے اور جھگڑتے رہے، اور

روٹی سے گھن کھانے لگے۔ اور وہ مصر میں واپس جانا چاہتے تھے۔

(84) اور پھر وہ اپنے رہنما کے خلاف شکایت کرنے لگے۔ وہ، وہ خوفزدہ تھے کہ وہ انھیں گمراہ

کر رہا ہے؛ جبکہ اُس نے خود کو رہنما ظاہر کیا تھا، اور خُدا نے ثابت کر دیا تھا کہ وہ رہنما ہے۔ ”دیکھیں،

شاید ہم نے تھوڑا جنونی قدم اٹھالیا ہے۔ اور۔ اور شاید ہم بھٹک گئے ہیں، ہم سب نے غلط قدم اٹھایا

ہے؛“ یا، ایسا ہی کوئی کام کیا ہے، دیکھیں، وہ خُدا اور موسیٰ کے، یعنی خُدا اور اُس کے رہنما کے خلاف

باتیں کر رہے تھے۔

(85) اب جب ہم کسی مقام پر پہنچ جاتے ہیں، تو کہتے ہیں، ”مجھے نہیں معلوم کہ آیا کلام کا یہ

مطلب ہے، یا نہیں،“ اور، ”میں پاک رُوح کے بارے میں نہیں جانتا ہوں؛ میں اس بارے میں تھوڑا

ساشکی ہوں۔ میں دوسروں کو جانتا ہوں وہ ایسے نہیں ہیں۔“ ٹھیک ہے، مصر میں چلے جائیں۔ سمجھے؟

(86) لیکن اگر آپ راستے پر قائم رہنے کا فی الحقیقت ارادہ رکھتے ہیں، تو اس رہنما، پاک رُوح

کے ساتھ ٹھیک طرح سے کھڑے رہیں، اور ٹھیک طرح سے کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ اور اگر آپ رُوح کیساتھ کھڑے رہیں گے، تو یہ آپ کو کلام کے اندر رکھے گا۔ یہ سچ ہے۔ یہ آپ کو ٹھیک لائن پر، یعنی کلام کے راستے پر چلائے گا۔ اس سے خوفزدہ نہ ہوں۔ یہ کوئی تکلیف نہیں پہنچائے گا، بلکہ اگر آپ کو رنج پہنچے گا تو یہ آپ کی مدد کرے گا۔ یہ تمام زخموں کو شفا دے گا، پاک رُوح ایسا کرے گا۔

(87) اب ہم دیکھتے ہیں، کہ اس راہ پر چلتے ہوئے، آخر کار وہ، حورب کے مقام پر پہنچ گئے۔ اور H-o-r-e-b-ur، اب، ہم حورب کو دیکھتے ہیں..... آئیں اس نام کو توڑ کر دیکھتے ہیں۔ اور- اور یہاں لفظ- لفظ حورب کا مطلب ہے ”خشک مقام“ یا ”صحرا“۔

(88) اور جب ہم کلیسیا میں ایک دوسرے سے رفاقت کھو بیٹھتے ہیں، تو پاک رُوح کی رفاقت سے باہر ہو جاتے ہیں، تو یہ سلسلہ ہمیں ایک خشک مقام، بیابان میں لے آتا ہے، جہاں کچھ زندہ نہیں ہوتا ہے، ہر شے خاردار سی ہوتی ہے۔ صحرا، کو- کو دیکھیں، تھوہر کے پودے کا چھوٹا سا ٹکڑا دیکھیں کہ اُس پر کس طرح سے خاردار کانٹے ہوتے ہیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ کیا ہے؟ یہ ایک قیمتی چھوٹا سا نازک پتا ہوتا ہے جس میں پانی نہیں ہوتا ہے، یہ اس طرح سختی کے ساتھ کھڑا ہو جاتا ہے کہ یہ خاردار کا نشان بن جاتا ہے۔ اور جب آپ کسی اس طرح کے شخص کو دیکھیں، شاید یہ کوئی بیش قیمت جان ہو جس کو ٹھیک طرح سے پانی دیا جائے، تو وہ چھوٹا سا نازک پتا یا کچھ ایسا بن جائے۔ لیکن اس کی بجائے، یہ اس طرح خود کو لپیٹ لیتا ہے کہ یہ خاردار کا نشان بن جاتا ہے، جو ہر چیز پر مکے تانتا ہے، آپ جانتے ہیں، جو غلطیاں نکالتا ہے۔ اسے ایک ہی چیز کی ضرورت ہے اور وہ پانی ہے۔ یہ اصل بات ہے۔ اسے صرف ایک- ایک بیداری کی ضرورت ہے، یا توڑے جانے کی ضرورت ہے، اور خُداوند کی طرف سے تازگی کی ضرورت ہے۔ اگر آپ اسے صرف پانی دیں گے، تو یہ اپنی چھوٹی سی شخصیت کو کھولے گا۔

(89) مگر، یہ وہ مقام ہے جہاں کے رہنے والوں کو اُس مقام کے حالات سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اور جو اس طرح کی فضا میں زندگی گزارنے کے خواہش مند ہوں، جہاں ہر چیز گھونسنے مار رہی ہو جھگڑ رہی ہو، اور لڑائیاں اور چڑچڑاپن ہو، تو، پھر آپ کو اُسی فضا میں رہنا پڑیگا، بس اتنی سی بات ہے۔ لیکن ہمیں وہاں پر نہیں رہنا ہے، اور ہمارا وہاں پر ٹھہرنا بھی ضروری نہیں ہے۔

(90) اب دیکھیں، یہ حورب وہ مقام تھا جہاں خُدا لوگوں سے ناراض ہو گیا تھا، کیونکہ وہ اِس مقام پر فکرمند ہوئے اور اِس صورتحال کا شکار ہو گئے تھے۔ اور خُدا انھیں گھما کر اُس کے پاس لے آیا، کیونکہ وہ راہ پر نہ چلے۔ وہ اہم راہ سے۔ سے ہٹ گئے تھے، وہ راستے سے ایک طرف ہو گئے تھے۔ اور پھر اِس سبب سے خُدا نے کچھ ایسا کیا جو بڑا خوفناک تھا۔ اُس..... سبب کیا ہوا کہ خُدا نے موسیٰ کو عدالت کی لاٹھی لینے کیلئے کہا جس سے اُس نے قوم کی عدالت کی تھی، اور پھر پانی نکالنے کیلئے، اُس لاٹھی کو چٹان پر مارا گیا۔

(91) اب، دیکھیں، یہاں پر ایک خوبصورت سبق ہے کاش کہ ہم اِسے حاصل کر پائیں۔ اور چونکہ ہم اُس انتظام سے باہر نکل جاتے ہیں، اور دُنیا، اور ایسی چیزوں سے منسلک ہو جاتے ہیں، اسی سبب سے خُدا نے دُنیا کی عدالت کی اور اپنے بیٹے کو، کلوری کے مقام پر مارا، تاکہ ہم آزاد ہو جائیں۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں میرا کیا مطلب ہے؟

(92) اب، جب یہ لوگ اُس مقام پر پہنچ گئے، تو اُن کو پانی دینے کیلئے، یہ خشک مقام کلوری بن گیا۔ اور یہاں خُدا نے موسیٰ کو بتایا، اور اُسے کہا، ”اپنی لاٹھی اور بزرگوں کو، ساتھ لے، اور میں تیرے آگے ایک چٹان پر کھڑا ہوں گا۔“ اور یہ چٹان مسیح تھا۔ اور موسیٰ نے، اُس لاٹھی کیساتھ جس لاٹھی سے اُس نے اسرائیلی قوم کی عدالت کی تھی، اُسی لاٹھی کو لیا اور خُدا کی عدالت کو چٹان پر مارا۔ سمجھے؟ اُس نے اُس لاٹھی پر لوگوں کے گناہوں کو رکھا ہوا تھا۔ جس کیساتھ، اُسے لوگوں کو مارنا چاہیے تھا۔ لوگوں کو مارنے کی بجائے، اُس نے چٹان کو مارا۔ اور چٹان، خُدا کے کام کے ذریعے، نجات لائی، اور مرتے ہوئے لوگوں کیلئے پانی مہیا کیا۔ اُس نے مرتے ہوئے لوگوں کو زندگی بخشی۔ اور یہ وہ کام ہے جو خُدا نے اپنے۔ اپنے عصا اور عدالت کی لاٹھی سے کیا، اور میرے گناہوں اور آپکے گناہوں کو اُس لاٹھی کے ارد گرد لپیٹ دیا؛ جبکہ یہ ہمیں مارنی چاہیے تھی، مگر اُس نے مسیح کو مارا؛ اور اُس میں سے پانی بہہ نکلا، جسکا مطلب ”روح ہے“، اُس میں سے پاک رُوح نکلا، تاکہ ہمیں زندگی دے۔ اور اب ہمارے پاس ابدی زندگی ہے۔ دیکھیں، وہ چٹان مسیح تھا۔ اب ہمیں اس پر غور کرنا چاہیے۔

(93) میں نے اِس چٹان کی بہت سی عقلی تصاویر دیکھی ہیں۔ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ میں نے

سب سے تشویشناک تصویر دیکھی، جس میں ایک- ایک پہاڑی کی چوٹی پر ایک چھوٹی سی چٹان ہے۔ اور- اور موسیٰ اُس چٹان کو مار رہا ہے، اور اسرائیلی چائے کا کپ لیکر نیچے کھڑے ہیں، اور وہ اُس چٹان سے گرنے والے چھوٹے چھوٹے چھینٹوں سے پی رہے ہیں۔ اب، یہ کسی انسان کا تصور ہے۔ (94) لیکن جب اُس چٹان سے پانی نکلا، تو وہاں بیس لاکھ لوگوں کے علاوہ، بیلوں، اونٹوں، اور باقی سب نے اُس چٹان سے برتنوں میں پانی پیا تھا۔ کیونکہ اُس میں سے ایک بہتی ہوئی ندی پھوٹ نکلی تھی!

(95) اسی طریقے سے وہ آج مسیح، یعنی پاک رُوح کو بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ ”کہ وہ ایک چھوٹا سا چھینٹا ہے۔“ دیکھیں، محض اتنا جس سے آپ یقین کر سکیں کہ کوئی خدا ہے۔ نہیں۔ (96) وہ تو پانی کی کثرت ہے! داؤد نے کہا، ”میرا یہاں لبریز ہوتا ہے!“ یہ تو پاک رُوح کا اچھلنے والا چشمہ ہے۔

(97) لوگ اس سے خوفزدہ ہیں۔ کچھ لوگ کہتے ہیں، ”خیر، میں تھوڑا سا خوفزدہ ہوں، کیونکہ اگر میں گہرائی میں چلا گیا، تو میں یہ یادہ کر لوں گا۔ میں آپکو ایسا شخص دکھا سکتا ہوں جو تھوڑا دور چلا گیا تھا۔“ مگر آپ اُس شخص کا ذکر نہیں کرتے ہیں جو زیادہ دُور نہیں گیا تھا۔ سمجھ؟ جی ہاں، اُن اشخاص کے بارے میں کیا خیال ہے جو زیادہ دُور نہیں گئے؟

(98) اب، ہمارے پاس کچھ لوگ ہیں جو نفسانیت میں داخل ہو گئے تھے، اور غلط قدم اُٹھالیا تھا۔ اور- اور خدا نے نہیں، بلکہ لوگوں نے ایسا کیا..... اسلئے کہ اچھا رہنما نہ ملنے کے، سبب ہی، اُنھوں نے غلط قدم اُٹھایا، اور جنونیت کو اختیار کر لیا۔ اور پھر پوری دُنیا میں، شیطان اُنکی طرف اشارہ کرتا ہے، ”وہ دیکھو! وہ دیکھو!“

(99) ٹھیک ہے، میں آج صبح کھڑا ہوتا ہوں، اور اُن کروڑ ہا لوگوں کی نشاندہی کرتا ہوں جنھوں نے کبھی آغاز بھی نہیں کیا۔ اُن کے بارے میں کیا خیال ہے؟ دیکھیں، اُن کی حالت پر نظر کریں۔ آج ایکمین جیسے، اعلیٰ ترین شخص پر نظر کریں..... وہ کہتے ہیں، ”پہنٹی کاسٹل بے اخلاق اور بے سلیقہ ہیں، اور اُن کے پاس تعلیم نہیں ہے،“ اور اسی طرح کی اور باتیں کہتے ہیں۔ ایکمین کو دیکھیں، جو دُنیا کے

اعلیٰ ترین تعلیم یافتہ اشخاص میں سے تھا۔ اور اُس نے، ساٹھ لاکھ بچوں اور عورتوں اور آدمیوں سمیت، ساٹھ لاکھ جانوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ آپ اس طرح کے کسی آدمی کی طرف اشارہ کیوں نہیں کرنا چاہتے ہیں۔

(100) لیکن اگر کوئی شخص جو پڑھ لکھ نہیں سکتا، یا شاید، بائبل کا کوئی نام غلط بول دے، یا، کوئی غلط بات کہہ دے یا کوئی غلطی کر دے، یا اُس سے کوئی خطا ہو جائے، تو اخبارات ہر طرح سے اُس پر لکھتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”ایسے لوگ قابلِ اعتبار نہیں ہیں۔“

(101) پھر اگر اُن پر اعتبار نہیں کیا جاسکتا، تو پھر آج انکی تعلیم، اور باقی چیزوں اور دانشوروں پر کیوں بے اعتباری نہیں کی جاسکتی؟ ایڈولف ہٹلر کو دیکھیں۔ آج دُنیا کے بڑے بڑے دماغوں کو دیکھیں۔ اُن کو دیکھیں۔ پرانی کہاوت ہے، ”جو کچھ ایک شخص کیلئے قابلِ قبول ہے وہ دوسروں کیلئے بھی قابلِ قبول ہے۔“

(102) آپ کو جو کام کرنا ہے وہ یہ ہے، کہ پاک رُوح کے ذریعے، ٹھیک اور غلط کو الگ الگ کریں، اور ٹھیک اور غلط کو لینے کے قابل ہو جائیں۔

(103) اب، ہم دیکھتے ہیں یکلوری اُنکے ساتھ تھی، اور زندگی کا پانی لوگوں کیلئے بہہ نکلا تھا۔

(104) اب، کچھ لوگوں کے ذہن اور دل میں یہ بات ہے، کہ تمام اسرائیلیوں نے پانی پیا، اور اُنھوں نے اپنے اونٹ اور گھوڑے، باقی جانور تیار کیے، اور اپنے بچوں کو لیا، اور چٹان کو وہیں بہتا چھوڑ کر، کسی اور طرف روانہ ہو گئے تھے۔ یہ غلط ہے۔

(105) وہ چٹان اُن کیساتھ ساتھ چلتی تھی، اور وہ پانی اُن کیساتھ ساتھ موجود رہا۔ اب دیکھیں میرا خیال ہے، 1 کرنھیوں، 10 باب کی، غالباً 11 آیت میں، آپ اسے دیکھ سکتے ہیں، کہ ”وہ چٹان اسرائیلیوں کیساتھ ساتھ چلتی تھی۔“ اُس دن سے لیکر وہ جہاں بھی گئے، چٹان اُن کیساتھ ساتھ گئی، اور پانی اُن کیساتھ ساتھ موجود رہا۔

(106) آج کے ایمانداروں کیلئے، یہ ایک۔ ایک بہت خوبصورت نمونہ اور بہت خوبصورت گرفت اور لنگر ہے، جو یہ جانتا ہے کہ وہ چٹان جسے ایک بار مارا گیا تھا، اور وہ پانی جو ایک بار کلوری سے

بہہ نکلتا تھا، ہم جہاں بھی جائیں ہمارے ساتھ ساتھ جاتا ہے! اوہ، میرے خُدا! یہ کسی خاص جگہ پر واپس نہیں جا رہا ہے، بلکہ کہا گیا ہے، ”دیکھیں، ماضی میں، یہ پانی ہمارے لئے وہاں موجود تھا،“ اور آج یہ پانی ہمارے لئے، ٹھیک یہاں موجود ہے، کیونکہ وہ چٹان مسیح تھا! اور مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

(107) دیکھیں، وہ چٹان اسرائیل کیساتھ ساتھ چلتی تھی۔ وہ چٹان کے ساتھ نہیں چلتے تھے، بلکہ چٹان اُن کیساتھ ساتھ چلتی تھی۔ آمین۔ بنی اسرائیل اپنے سفر پر گامزن تھے۔ مگر اُنھیں ایک کام کرنا لازم تھا، کہ وہ سیدھے چلتے رہیں، اور سیدھے چلتے ہوئے وعدے کی سرزمین میں داخل ہو جائیں۔ پس چٹان اور پانی اُن کیساتھ ساتھ چلتے رہے۔

..... چٹان اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی:.....

پہلا کرنتھیوں 10 باب آپ کو یہ بتاتا ہے۔ ٹھیک ہے۔

..... وہ چٹان مسیح تھا۔

(108) خُدا نے لوگوں کی سزاؤں کو لیا اور اُنھیں مسیح پر رکھا، اور اُسے مارا۔ کیا آپ نے غور کیا ہے، تب چٹان میں، ایک شگاف پڑ گیا تھا؟ جہاں موسیٰ نے مارا تھا، وہاں چٹان میں شگاف پڑ گیا تھا۔ اور جب مسیح کو مارا گیا، تو اُس میں بھی ایک شگاف پڑ گیا تھا، ”وہ ہماری خطاؤں کے باعث گھائل کیا گیا، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔“ اُس زندگی میں سے حیات کا چشمہ پھوٹ نکلا جس سے ہم آج لطف اندوز ہو رہے ہیں!

(109) اب، اس زندگی کو حاصل کرنے کیلئے، یاد رکھیں، مسیح کی زندگی کلیسیا کیساتھ کھڑی رہتی ہے۔ ہلّو یاہ۔ اوہ، کاش کہ ہم اپنے خیالات اگلے دس منٹ کیلئے اِس کیساتھ لنگر انداز کر دیں! مسیح کلیسیا کو کبھی نہیں چھوڑتا ہے۔ ”میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔“ یہ لوگ ہوتے ہیں جو مسیح کو چھوڑ دیتے ہیں، مسیح لوگوں کو نہیں چھوڑتا ہے۔ لوگ اپنی بے اعتقادی کے باعث، اُسکو چھوڑ دیتے ہیں۔ وہ مسیح کو چھوڑ دیتے ہیں، لیکن مسیح اُن لوگوں کو نہیں چھوڑتا ہے۔

(110) بنی اسرائیل نے سوتے کو چھوڑ دیا، مگر سوتے نے اسرائیل کو نہیں چھوڑا تھا؟ سمجھ؟ پس،



بائبل صاف بیان کرتی ہے کہ، ”چٹان اور پانی اسرائیل کیساتھ ساتھ چلتے تھے۔“ اُن کیساتھ ساتھ چلتے تھے! وہ جہاں بھی جاتے تھے، چٹان بھی، ساتھ ساتھ جاتی تھی۔

(111) اوہ، میں چاہوں گا، کہ آج صبح، اگر ہمارے پاس وقت ہو، تو ہم یسوع کے پہلے باب پر غور کریں، جہاں وہ کہتا ہے، ”جہاں کہیں تیرے پاؤں کا تلواٹکے، وہ جگہ میں تجھے دے دوں گا۔ جہاں کہیں تُو جائے گا، خُداوند تیرا خُدا تیرے ساتھ رہے گا۔ کسی انسان سے خوف نہ کھا۔ مضبوط ہو جا! جہاں کہیں تیرا قدم نکلے گا، میں تیرے ساتھ ہوں، خواہ وہ کوئی بھی جگہ ہو۔“ خُدا یسوع کے ساتھ ساتھ جا رہا تھا۔

(112) وہی خُدا آج صبح اِس کلیسیا کیساتھ ساتھ چل رہا ہے۔ آئیں اس پارچشمے میں سے پیئیں۔ جہاں کہیں بھی تُو قدم رکھے گا، وہیں خُدا تیرے ساتھ ہوگا، تاکہ تجھے سیراب کرے اور تجھے زندگی دے۔ ”میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔“ مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ خُدا کے قوانین ہیں۔

(113) اب آپ کہتے ہیں، ”تو پھر، بھائی برنہم، ایسا کیوں ہے کہ ہم وہ کام نہیں کرتے جو ہمیں کرنے چاہئیں؟ ایسا کیونکر ہے کہ ہماری نعمتیں اور ایسی چیزیں کلیسیا میں اپنا رنگ نہیں دکھاتی ہیں، کلیسیا کو کہاں ہونا چاہیے؟ ایسا کیونکر ہے کہ ہماری کلیسیا اُس مقام تک نہیں پہنچ پاتی جہاں پر اسے ہونا چاہیے؟“ آزمائش کے وقت، لوگ گراوٹ کا شکار ہو جاتے ہیں، جیسے بنی اسرائیل کے لوگ گراوٹ کا شکار ہو گئے تھے۔ لوگ سوچتے ہیں کہ خدا نے اُنھیں چھوڑ دیا ہے۔

(114) مگر، یاد رکھیں، چٹان نے کبھی اسرائیلیوں کو نہیں چھوڑا تھا۔ اسرائیلیوں نے چٹان کو چھوڑ دیا تھا، وہ چٹان کو بھول گئے تھے جو ہر وقت اُن کیساتھ ساتھ رہتی تھی۔ چٹان ہر وقت موجود تھی، اور سارے راستے میں اُن کیساتھ ساتھ رہتی تھی۔ ”کیونکہ وہ اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی۔“ وہ گفتار کے فاصلے سے دُور نہیں تھی۔ وہ سماعت کے فاصلے سے دُور نہیں تھی۔ اور، نہ ہی وہ بصارت کے فاصلے سے دُور تھی۔

(115) اور نہ ہی مسیح دُور ہے! آج کلیسیا کیساتھ ہے، وہ گفتار کے فاصلے سے دُور نہیں ہے۔

آپ میں سے کچھ لوگ برگشتہ ہو گئے ہیں، اور وہ کام کیا ہے جو غلط ہے، اور آپ نے اُس خوشی کو کھود یا ہے، اور آپ کا پانی خشک ہو گیا ہے۔ وہ اب بھی آپ سے گفتار کے فاصلے پر ہے۔ وہ آپ کے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ وہ آپ کی ہر حرکت سے آگاہ ہے اور جو کچھ بھی آپ کرتے ہیں اُس سے واقف ہے۔ وہ انتظار کر رہا ہے کہ آپ اُسے منظر پر بلائیں۔

(116) اور آج کے زمانہ کی یہ عظیم ہیبتی کاسٹل تحریک سن لے، خُدا منتظر ہے کہ آپ اُس کو منظر پر بلائیں۔ آپ اُس سے گفتار کے فاصلے سے دُور نہیں ہیں۔ حالانکہ ہم نے غلط کیا ہے، گناہ کیا ہے، اور اپنی پشت اُسکی طرف پھیر دی ہے، اور۔ اور وہ کام کر لیے ہیں جو ہمیں نہیں کرنے چاہئیں، مگر تو بھی وہ ہمارے ساتھ ہے۔ مسیح نے کہا کہ وہ ہمارے ساتھ ہوگا۔

(117) بائبل بیان کرتی ہے، ”کہ پانی اسرائیلیوں کے ساتھ ساتھ چلتا تھا۔“ جب انھیں پیاس لگی، تو وہ جان گئے کہ پانی قریب ہے۔

(118) اب، سب چیزیں قوانین کے اختیار میں ہیں۔ خُدا کا پورا نظام قوانین پر مبنی ہے۔ اب ہم لیں گے..... آئیں ذرا ایک منٹ کیلئے رک جائیں۔

(119) آئیں زمین کی مثال لیتے ہیں۔ دیکھیں یہ، ہر چوبیس گھنٹوں میں ایک چکر مکمل کرتی ہے، بالکل مکمل، پس..... ہم اپنی تمام تر سائنس کے باوجود، اس قابل نہیں ہو سکے، کہ مکمل وقت بتانے والی گھڑی بنا سکیں۔ عمدہ ترین گھڑیاں جو بنائی جا رہی ہیں، وہ بھی کچھ عرصے میں، بلکہ ایک سال میں، بہت سارے منٹ آگے پیچھے کر دیں گی۔ لیکن زمین کبھی ناکام نہیں ہوتی ہے بلکہ وہ ٹھیک دو سرے سال وہیں پر موجود ہوتی ہے۔ یہ اتنی کامل ہے کہ آج سائنسدان آپ کو بتا سکتے ہیں، ماہرین فلکیات آپ کو بتا سکتے ہیں، کہ اب سے بیس سال بعد یا پچاس سال بعد، سورج اور چاند ایک دوسرے کے پاس سے گزریں گے۔ جبکہ یہ اپنا چوبیس گھنٹوں کا چکر مکمل کرتی ہے، اور ایک موسم کیلئے اپنے مدار کے گرد اپنا وقت پورا کرتی ہے، اور یہ کبھی ایک ٹک کو بھی نہیں کھوتی ہے۔ بلبلو یاہ! یہ کاملیت کے ساتھ کام کر رہی ہے، ایسیلئے کہ یہ خُدا کے قوانین کے مطابق چل رہی ہے۔

(120) وہ جانتے ہیں کہ مد و جزر کون سے، منٹ اُترے گا، ایسیلئے کہ وہ جانتے ہیں کہ چاند کون

سے وقت نیچے چلا جائے گا۔ اور خُدا نے ہر ایک چیز کو ایک قانون کے مطابق قائم کر رکھا ہے۔ اور جب چاند نیچے جاتا ہے، تو مد و جزر بھی اُس کے ساتھ اُتر جاتا ہے۔ جب چاند اوپر آتا ہے، تو پانی بھی اُس کیساتھ اوپر آ جاتا ہے۔ اور وہ وقت کا حساب، ٹھیک طرح سے جانتے ہیں، کہ چاند کب غروب ہوگا۔ اور وہ جنتری کیلنڈر ترتیب دے کر سالوں پہلے، آپ کو، وہ منٹ بھی بتا دیں گے، کہ مد و جزر کب اُترنا شروع کرے گا۔ یقیناً، کیونکہ چاند اُسی طرح سے گزرے گا، اسلئے کہ یہ خُدا کے قانون کی ترتیب کے مطابق قائم ہے۔

(121) ایک دن میں، مشی گن جھیل کے پاس کھڑا تھا۔ اور میں کینیڈا کی طرف جاتے ہوئے، سپیریئر جھیل کے پاس گیا، جو کہ بہت بڑا ذخیرہ آب ہے۔ میں وہاں پر کھڑا ہوا تھا، اور میں نے سوچا، ”کہ پانی کا یہ اتنا بڑا ذخیرہ کتنے میلوں پر پھیلا ہوا ہے؟“ اور جب مش.....، بلکہ، میں سپیریئر جھیل سے گزر گیا، تو میں مشی گن پہنچ گیا، وہ بہت بڑا ذخیرہ آب ہے۔ اور یہ، سپیریئر جھیل سے مشی گن تک پھیلا ہوا ہے، اور مشی گن جھیل سے اونٹیریو جھیل تک پھیلا ہوا ہے، اور پھر..... حوران تک پھیلا ہوا ہے، اور تمام جھیلیں ملی ہوئی ہیں۔ اور کتنے اربوں اور اربوں اور کھربوں، بیرل تازہ پانی اُس جھیل میں موجود ہے۔

(122) اور نیواڈا، اور ایری زونا، اور نیو میکسیکو، اور مشرقی کیلی فورنیا میں، لاکھوں ایکڑ، دھوپ میں جلتی ہوئی خشک زمین پڑی ہوئی ہے۔ جو کہ بے حد زرخیز ہے، اگر وہ پانی اس زمین تک لایا جاسکے، تو یہاں بھوکے لوگوں کے علاوہ، یہ قوم پوری دُنیا کو کھلا سکتی ہے، اور فالتو پانی سمندر میں پھینکا جاسکتا ہے۔ یہ سچ ہے! یہ لاکھوں ایکڑ زمین جو کروڑوں ٹن آلو اور گو بھی، اور مٹر اور۔ اور پتوں والی دیگر سبزیاں، اور مولیاں اور اجوائن، اور کھیرے، اور باقی چیزیں اُگا سکتی ہے۔ یہ زمین اس کو اُگائے گی، یہ۔ یہ صرف پانی کیلئے ترس رہی ہے۔

(123) ادھر پانی ہے، اور ادھر زمین ہے۔ اب، ہم یہ سمجھ سکتے ہیں، اور ہم جانتے ہیں کہ ایسا ہوگا، کیونکہ ہم پانی کا معائنہ کر سکتے ہیں کہ یہ تازہ ہے، اور ہم مٹی کا معائنہ کر سکتے ہیں اور دیکھ سکتے ہیں کہ یہ زرخیز ہے۔ لیکن اب، ہماری یہ تمام خواہشیں، ان کو یکجا نہیں رکھ پائیں گی۔ لیکن، اس کیلئے ایک

قانون ہے، اور وہ کششِ ثقل کا قانون ہے۔ اب، اگر ہم کششِ ثقل کے مطابق کام کریں، تو ہم زمین کے ہر حصے کو سیراب کر سکتے ہیں، پانی کو جھیلوں سے لاسکتے ہیں اور زمین کو سیراب کر سکتے ہیں۔ لیکن ہمیں کششِ ثقل کے مطابق کام کرنا پڑے گا۔ اور ہمارے چاہنے سے ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ ہمارے زور و زور سے چلانے سے نہیں ہو سکتا ہے۔ اسے وہاں تک لیکر جانے کیلئے، ہمیں کششِ ثقل کے قانون کے مطابق کام کرنا ہوگا۔ خدا ہر چیز کو ایک قانون میں رکھتا ہے۔

(124) یہاں پر، میں کچھ سوچ رہا تھا، مجھے نہیں معلوم کہ میں نے کبھی آپ کو یہ بتایا ہے، یا نہیں بتایا ہے۔ تقریباً ایک سال پہلے، میں بھائی ووڈ کے ساتھ، کیفکی میں، گلہریوں کے شکار پر تھا۔ اور ہم..... گلہریاں بہت کم تھیں، اسلئے ہم شکار کے بارے میں معلوم کرنے کیلئے، ایک شخص کے گھر چلے گئے۔ ایک شخص کے پاس کئی ایکڑ زمین تھی، اور اُس زمین میں بہت سے جنگلات تھے۔ مگر بھائی ووڈ نے مجھے بتایا، کہ، ”وہ آدمی بے دین ہے۔ وہ غیر ایماندار ہے۔“ پس بھائی نے کہا کہ وہ اُسے جانتا ہے، پس وہ..... یا بھائی کا والد اُسے جانتا تھا، پس اُس نے جا کر معلوم کیا کہ کیا ہمیں شکار کی اجازت مل سکتی تھی۔

(125) پس ہم اُس بزرگ شخص کی جگہ پر پہنچ گئے۔ وہ اور ایک دوسرا آدمی، سیب کے درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے، وہ دونوں ستر کی دہائی میں تھے۔ مسٹر ووڈ، اُس کے پاس گیا، اور اُس نے اُس سے کہا، ”کیا میں آپ کی زمین پر تھوڑا شکار کر سکتا ہوں؟“ اُس نے کہا، ”اچھا،“ اور اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے۔“ اُس نے پوچھا، ”آپ کون سے ووڈ ہیں؟ کیا آپ جم ووڈ کے لڑکے ہیں؟“ اُس نے کہا، ”جی ہاں میں ہوں۔“

(126) اُس نے کہا، ”ٹھیک ہے، بوڑھا جم، بہت ہی ایماندار شخص تھا۔“ اُس نے کہا، ”آپ میری زمینوں میں، جہاں چاہیں شکار کر سکتے ہیں۔ خود کو سنبھالنا، کیونکہ میری سیکنڈز زمینیں ہیں۔ ان زمینوں میں، آپ جہاں چاہیں چلے جائیں۔ بس اسے اپنا ہی گھر سمجھو۔“

(127) میں کار میں تھا، کیونکہ میں نے سوچا کہ اگر ہم ایک بے دین کی حمایت حاصل کرنے جا رہے ہیں، تو پھر ایک مناد اور ایک بے دین کا اکٹھا ہونا اچھا نہیں ہوگا۔

(128) پھر ایک لمحے بعد، بھائی ووڈ نے کہا، ”خیر، اب، کیا میں اپنے پاسٹر کو اپنے ساتھ لیکر جاسکتا ہوں؟ میرا خیال ہے کہ یہ اُن کیلئے اچھا ہوگا کہ وہ میرے ساتھ چلیں۔“

(129) اور وہ بوڑھا شخص اپنی چھڑی پر گھوم گیا، اور اُس نے کہا، ”ووڈ، کیا تم اتنے گر گئے ہو کہ جہاں کہیں بھی جاتے ہو، ایک مناد کو ساتھ لیکر جاتے ہو؟“

(130) اور اس کے بعد، میں نے سوچا، بہتر ہے، میں کار سے باہر نکل آؤں۔ پس میں کار سے باہر آ گیا، اور چند منٹ اُس معزز بزرگ آدمی سے گفتگو کی۔ اور اُس نے مجھے بتایا وہ خادموں کے ساتھ زیادہ واسطہ نہیں رکھتا، کیونکہ اُس کی دانست میں وہ اُس چیز کے بارے میں بات کرتے ہیں جس کے متعلق وہ کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔

(131) اور اُس نے کہا، ”وہ اُس چیز پر شور مچا رہے ہیں جس کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتے ہیں۔ خیر،“ اُس نے کہا، ”جب کوئی شخص مجھ سے بات کرتا ہے، تو میں چاہتا ہوں کہ اُسے معلوم ہو کہ وہ کس کے بارے میں بات کر رہا ہے۔“ اب، یہ تو اچھی بات ہے۔ یہ تو عمدہ بات ہے۔ اُس نے کہا، ”اب، اگر کوئی شخص مجھ سے بات کر رہا ہو، تو میں نہیں چاہتا کہ وہ کسی اور، ایسی فرضی چیز کے بارے میں بات کرے جسکے بارے میں وہ کچھ بھی نہیں جانتا ہو۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ ایسی چیز کے بارے میں بات کرے جس کو وہ جانتا ہو کہ وہ کس کے متعلق بات کر رہا ہے۔“ دیکھیں، میں اس چیز کی قدر کرتا ہوں۔ میں نے اس پر اُس معزز بزرگ کا احترام کیا۔

(132) چنانچہ میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، بلاشبہ، ہر شخص اپنا نقطہ نظر رکھتا ہے۔“

(133) اور اُس نے کہا، ”چند سال پہلے، یہاں پر ایک خادم آیا تھا، جس نے ایکٹن میں ایک میننگ کی تھی۔“ اور اُس نے کہا، ”وہ خادم اس علاقے میں اجنبی تھا، ایک شام، اُس خادم نے، ایک خاتون سے جو۔ جو سامعین کے بیچ میں بیٹھی ہوئی تھی کہا، آپ کی جیب میں ایک رومال ہے۔ اور آپ مسز فلاں فلاں ہیں۔ یہاں پہاڑی کے اوپر آپ کی ایک بیمار بہن ہے۔ اُس کا نام فلاں فلاں ہے۔ وہ معدے کے کینسر کے سبب، مرنے کے قریب ہے۔“ اُس خادم نے کہا، ”اس رومال کو لے جائیں اور اپنی بہن پر ڈال کر، اُسے کہیں،“ اُسے کہیں، ”خداوند یوں فرماتا ہے، کہ وہ نہیں مرے گی بلکہ زندہ رہے گی۔““

(134) اُس نے کہا، ”وہ عورت ہماری بھی عزیز تھی۔“ اور کہا، ”ہم نے رومال لیکر اُس عورت کو لگا دیا، اور، اس شخص، ہاں، اس آدمی نے.....“ پہلے اُس نے کہا، ”وہ عورت، میری بیوی اور میں اُس صبح اُسے لیکر گئے تھے، اور اُس عورت کا انتظار کیا۔ اُس کی حالت بہت بُری تھی! ڈاکٹروں نے بہت عرصہ پہلے سے، اُسے لاعلاج کر دیا تھا۔ اُس کی حالت اس قدر خراب تھی کہ ہمیں اُس کو ایک چادر میں منتقل کرنا پڑا تھا، اور اُسے بیڈپین یعنی حاجت رفع کرنے والے برتن پر منتقل کرنے کیلئے اٹھانا پڑا تھا، اور پھر اُسے واپس لے جانا پڑا تھا۔ وہ اس قدر بد حال تھی، کہ اُسے چادر پر ڈالنا پڑتا تھا۔“ اُس نے کہا، ”ایک رات، وہاں سے، ایسا شور اٹھا جیسے اُن کا کوئی مر گیا ہے۔“

(135) یہ بن تھا، جو اُس رومال کو، لیکر وہاں گیا تھا۔ مجھے یقین ہے کہ یہ آپ ہی تھے، بن، کیا ایسا ہی نہیں؟ [بھائی بن برینٹ کہتے ہیں، ”آمین۔ آمین۔“۔ ایڈیٹر۔] یہ بھائی بن تھا، جو رومال لیکر گیا تھا، کیونکہ وہ اُس عورت کو وہاں لیکر گیا تھا۔

(136) اور اُس بوڑھے نے کہا، ”اگلی صبح، وہ فرائیڈ اپیل پائی کھا رہی تھی۔“ اور اُس نے کہا، ”وہ اب نہ صرف اپنا کام کرتی ہے، بلکہ وہ ہمسایوں کا کام بھی کرتی ہے۔ وہ اس قدر تندرست ہو گئی ہے۔“ اُس نے کہا، ”اب میں اس پر اکثر حیران ہوتا ہوں۔ میں نے زندگی میں وہی ایک خادم دیکھا ہے، جو جانتا تھا کہ وہ کیا بات کر رہا ہے،“ اور کہنے لگا، ”میں۔ میں اُس سے گفتگو کرنا پسند کروں گا۔“

(137) بھائی ووڈ نے میری طرف دیکھا، اور میں نے اُس کی طرف دیکھا۔ ہم وہاں دھول مٹی سے، بھرے ہوئے کھڑے تھے، اور پسینے سے بھگے ہوئے گندی حالت میں کھڑے تھے، کیونکہ جنگل میں خیمہ زن تھے، اور۔ اور گلہریوں کا خون ہمارے اوپر لگا ہوا تھا۔ پس میں نے کہا، ”چھا،“ میں نے کہا، ”کیا..... آپ کا مطلب ہے کہ اگر آپ اُس شخص سے بات چیت کریں تو وہ آپ کو بتائے کہ اُس نے یہ سب کیسے کیا تھا؟“

اُس نے کہا، ”جی ہاں، جناب، میرا یہی مطلب ہے۔“

میں نے کہا، ”بھئی، یہ۔ یہ تو بڑی اچھی بات ہے۔“

(138) میں اُس کے سیبوں میں سے ایک سیب کھا رہا تھا۔ آپ جانتے ہیں کہ اگست کے مہینے

میں، موسم خزاں میں، اُن پر ہلکی سی پیلی رنگت کی گرد چڑھ رہی ہوتی ہے۔ پس میں نے وہ سیب لیا، اور میں نے اُسے کھانا شروع کر دیا۔ اور میں نے کہا، ”یہ بہت اچھا سیب ہے۔“ میں نے کہا، ”یہ درخت کتنے عرصے سے یہاں پر موجود ہے؟“

(139) ”اوہ،“ اُس نے کہا، ”میں نے اس درخت کو تیس یا چالیس سال، یا کچھ اتنی ہی مدت پہلے، لگایا تھا۔“

(140) ”جی ہاں، جناب۔“ میں نے کہا، ”میں آپ سے ایک سوال پوچھنا چاہوں گا۔“ میں نے کہا، ”دُنیا میں کس طرح..... میں دیکھ رہا ہوں کہ اُس درخت سے سیب گر گئے ہیں، اور اُس کے پتے بھی جھڑ رہے ہیں، جبکہ ابھی اگست کا وسط ہی ہے۔“ اور میں نے کہا، ”ابھی سردی کی لہر نہیں آئی ہے، اور ہمارے ہاں ابھی ٹھنڈ یا ایسا کچھ بھی نہیں ہے، پھر بھی پتے درخت سے گر رہے ہیں۔ اور ایسا کیوں ہو رہا ہے؟“

اُس نے کہا، ”درخت کے رس نے اُسے چھوڑ دیا ہے۔“

”اوہ“ میں نے کہا، ”یہ رس کہاں چلا گیا ہے؟“

اُس نے کہا، ”نیچے جڑوں میں چلا گیا ہے۔“

میں نے کہا، ”پھر وہ کب تک نیچے رہے گا؟“

اُس نے کہا، ”موسم بہار تک۔“

(141) میں نے کہا، ”کیا وہ واپس آئے گا، اور آپ کو سائے کیلئے نئے پتے، اور کھانے کیلئے

نئے سیب دے گا۔“

اُس نے کہا، ”یہ ٹھیک بات ہے۔ بالکل درست ہے۔“

(142) میں نے کہا، ”ٹھیک ہے، جناب، مگر اب میں آپ سے کچھ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔

آپ نے اُن اشخاص کے بارے میں بات کی جو نہیں جانتے کہ وہ کس کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔“ میں نے کہا، ”کیا آپ میرے سامنے وضاحت کر سکتے ہیں کہ کونسی ذہانت نے اس رس کو مجبور کیا ہے کہ وہ درخت کو چھوڑ دے؟ اور اگر وہ سردیوں کے دوران وہاں موجود رہتا، تو درخت مر جاتا۔

آپ درخت کو ہلاک کر دیتے۔ کیونکہ زندگی کا جرثومہ اُس عرق میں ہے۔“ میں نے کہا، ”ورنہ خزاں درخت کو ختم کر دیتا۔ کوئی ذہانت ہے جو اُس رس کو درخت میں سے نکال کر نیچے جڑوں میں بھیج دیتی ہے، اور وہ موسم بہار تک وہاں رہتا ہے، پھر وہ رس واپس آتا ہے، اور مزید سیب پیدا کرتا ہے؟“ میں نے کہا، ”ایک بالٹی میں پانی ڈالیں اور اسے ایک بلی پر لٹکا دیں، اور پھر دیکھیں، کیا وہ اگست کے مہینے میں، بلی کے نچلے حصے کی طرف جاتا ہے اور موسم بہار میں واپس آتا ہے۔ غور کریں؟“ میں نے کہا، ”وہاں کوئی قانون موجود ہے، اور وہ فطرت کا قانون ہے۔ کسی ذہانت نے اُس قانون کو ترتیب میں رکھا ہے۔ نہ صرف یہ، بلکہ اُس ذہانت نے اُس قانون کو استعمال بھی کرنا ہوتا ہے، جو اُسے نیچے جڑوں تک لے جاتا ہے، اور پھر اُسے واپس لے آتا ہے۔“

اُس نے کہا، ”میں نے تو اس بارے میں کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔“

(143) میں نے کہا، ”کاش کہ آپ..... آپ کبھی اُس ذہانت کو پالیں جو رس کو درخت سے، نیچے جڑوں میں بھیجتی ہے اور پھر واپس لاتی ہے، اُسی ذہانت نے مجھے اُس رات بتایا تھا، جاؤ، وہ رومال اُس عورت کو لگا دو۔“

اُس نے کہا، ”اچھا تو وہ خادم آپ ہیں۔“

میں نے کہا، ”جی ہاں، جناب، یہ سچ ہے۔“

(144) گزشتہ سال میں وہاں گیا تھا (اب وہ وفات پا چکا ہے)، اور اُس کی بیوہ برآمدے میں بیٹھی ہوئی تھی، اُسی درخت کے، سیب چھیل رہی تھی۔ بھائی..... پہلے تو وہ ہمیں بھگا دینا چاہتے تھے، وہ نہیں جانتے تھے کہ ہم کون ہیں۔ اور میں نے جا کر خاتون کو یہ بتایا، کہ ہمیں اُس کی طرف سے اجازت تھی۔ اور اُس نے ہمیں اُس کے بارے میں بتایا، اور کہا، ”اُس نے مرنے سے پہلے مسیح کو مکمل طور پر قبول کر لیا تھا۔“

(145) کیا آپ سمجھ گئے ہیں، کوئی ذہانت اُس درخت کے رس کو نیچے کی طرف بھگا دیتی ہے؟ یہ ایک قانون ہے۔ یہ ایک قانون ہے جسے خدا نے ترتیب سے قائم رکھا ہے۔ اور یہ قانون خدا کا قانون ہے جو اس مضمون کی نگہبانی کرتا ہے۔ آمین۔



(146) آپ جانتے ہیں، کہ مجھے اس سے کوئی غرض نہیں ہے کہ آپ کتنا چلاتے ہیں، اور کہتے-کہتے ہیں، ”کہ اس موسم گرما میں سورج نہیں چمکے گا۔“ لیکن وہ، چمکے گا۔ پس آپ جتنا بھی کہہ لیں، ”میں-میں-میں رات کا وقت نہیں آنے دوں گا۔“ یہ ہر صورت میں، آئے گا۔ کیونکہ یہ چیز جس کے اوپر ہم رہتے ہیں، اور جسے زمین کہا جاتا ہے، یہ خُدا کے قانون کے اختیار میں ہے۔

(147) اب، اے بھائیو، اور بہنوں، میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔ پھر، اگر ہم خُدا کے روح سے اکتا جائیں..... سنیں خُدا کے کچھ حصے کمزور اور کچھ حصے طاقتور نہیں ہیں، وہ سارے کا سارا خُدا ہے! اور اگر آپ کے اندر اتنا خُدا ہوتا، جتنا محض ایک سایہ ہوتا ہے، تو بھی یہ ایک نئی زمین بنانے کیلئے کافی قوت ہوتی۔ یہ ایک نیا چاند اور نیا نظام بنانے کیلئے کافی قوت ہوتی۔ یہ خُدا ہے، اور طاقتور ہے! اور ٹھیک اس وقت یہاں ہر ایماندار کے اندر ابدی زندگی موجود ہے، جیسا کہ، خُدا کا رُوح آپ کے اندر ہے؛ یہ اتنی زیادہ قوت ہے جو مَر دوں کو زندہ کرے گی، جو بیماروں کو شفا دے گی، اور جو حالاتوں میں مدار کو قائم رکھے گی۔ لیکن آپ دیکھیں، کہ یہ رُوح جو آپ کے اندر ہے، یہ ایک قانون کے ماتحت ہے۔ آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ وہی رُوح جو آپ کے پاس ہے، اور آپ کے اندر ہے، جی اُٹھنے کے دن آپ کو اُٹھا کھڑا کرے گا۔

(148) یسوع، جب وہ زمین پر تھا، اور جب وہ مَوا، تو اُسکی جان جہنم میں گئی، ”اور جا کر قیدی رُوحوں میں منادی کی، اُن رُوحوں میں جو قید میں تھیں، جنہوں نے نوح کے زمانہ میں تَحُل کے دوران توبہ نہ کی تھی۔“ اُس کا جسم قبر میں گیا۔ لیکن مرنے سے پہلے، اُس نے اپنی رُوح خُدا کے ہاتھوں میں سوئپ دی تھی۔ اُس کی رُوح خُدا کے پاس گئی، اور جان عالم ارواح میں گئی، اور اُس کا جسم قبر میں گیا۔ اور یسوع اُس وقت تک نہیں جی اُٹھا جب تک کلام پورا نہ ہو گیا۔ اسیلئے وہ واپس نہیں آ سکتا تھا، کیونکہ اُسے تین دن رات قبر میں ٹھہرنا تھا۔ لیکن جب نوشتہ مکمل طور پر پورا ہو گیا، تو وہ رکاوٹ ہٹا دی گئی؛ اُس کی رُوح اُس کی جان پر اُتر آئی، اُس کی جان اُسکے جسم میں آگئی، اور وہ دوبارہ جی اُٹھا۔

(149) اور جب ہم مریں گے، تو ہماری جانیں خُدا کے مذبح کے نیچے جائیں گی؛ آپ جانتے ہیں، کچھ دن پہلے، مجھے رویا میں، یہ دیکھنے کا شرف حاصل ہوا، اور بائبل بیان کرتی ہے، ”ہماری رُوحیں

خُدا کے پاس چلی جائیں گی جس نے عطا کی تھیں، اور ہمارے جسم زمین کی خاک میں لوٹ جائیں گے۔“ لیکن کسی روز، جب کلام پورا ہو جائے گا، تو ہماری روحیں خُدا کی طرف سے بھیج دی جائیں گی، وہ جان کو اٹھالیں گی، اور جان جسم میں آجائیگی۔ اور جوتو ہمیں اٹھا کھڑا کرے گی، وہ ٹھیک اس گھڑی ہمارے اندر موجود ہے! اب ہم آسمانی مقاموں پر ہیں۔ ہم اب جی اٹھنے کے وقت میں ہیں۔

(150) اگر اس کیلئے کوئی قانون نہ ہوتا، تو خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں اپنے لیے ایک اور زمین بنا لیتے اور اُس پر الگ سے زندگی گزارنے لگتے۔ ایسا کرنے کیلئے آپ کے اندر قوت ہونی چاہیے۔ اگر آپ کے اندر خُدا کی قدرت کا سایہ آجائے، تو آپ کے اندر ایسا کرنے کی قوت آجائے گی۔ خُدا ہر جگہ موجود ہے۔ کیا میرا مطلب سمجھ گئے ہیں؟ جو قدرت آپ کے اندر ہے وہ ایسا بنائے گی، آپ کلام کے وسیلے کہہ سکتے ہیں ایک نئی دُنیا بن جائے اور آپ اُس پر زندگی گزار سکتے ہیں۔ ہللو یاہ! یہ آپ کا مقام ہے۔

(151) یہ قدرت ہے جو اب کلیسیا کے اندر ہے، لیکن یہ ایک قانون کے تحت ہوتی ہے۔ اور یہ قانون ”احکامات کے مجموعہ کو قائم رکھنا نہیں ہے۔“ یہ ایمان کا قانون ہے۔ یسوع نے فرمایا، ”ایمان رکھنے والوں کیلئے سب کچھ ممکن ہے۔“ اور خُدا جس چیز پر بھی ایمان رکھنے کیلئے آپ کی رہنمائی کرے، اگر آپ اُس پر ایمان رکھیں، تو یہ چیز آپ کی ہوگی۔ جس جگہ پر بھی آپ کے پاؤں کا تلوا، ایمان کیساتھ ٹکے گا، خُدا وہ آپ کو دے دیگا۔ آمین! یہ آپ کا ہے، آپ اسکے مالک ہیں، کاش کہ آپ اس ایمان کے قانون کی کنجی کو سمجھ جائیں جو اسے آپ کیلئے کھلتی ہے۔ کیا آپ سمجھ گئے ہیں کہ میرا کیا مطلب ہے؟ یہ قوت کے ماتحت ہوتا ہے..... اگر آپ خُدا کے بیٹے ہیں، اور آپ خُدا کی بیٹی ہیں، تو یہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑتا ہے۔ یہ ہر وقت آپ کیساتھ ہے۔ دیکھیں، جب آپ کا ایمان اس سے ہٹ جاتا ہے، یہ پھر بھی یہیں موجود رہتا ہے۔ ہللو یاہ!

(152) جب آپ نجات پاتے ہیں، تو خُدا آپ کو زمین کے بکچر سے نکل جانے کیلئے ایمان دیتا ہے۔ آپ کا ایمان دُنیا کی چیزوں پر غالب آتا ہے۔ آپ کا ایمان کیا ہے؟ آپ کا ایمان وہ کام ہے، جو خُدا آپ کو اپنا فرزند بنانے کیلئے آپ کے اندر کرتا ہے۔ آپ جھوٹ بولنا چھوڑ دیتے ہیں، آپ چوری

کرنا چھوڑ دیتے ہیں، آپ شراب پینا چھوڑ دیتے ہیں، اسلئے کہ آپ کا ایمان آپ کو اس سے اوپر اٹھا دیتا ہے۔ آمین۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ہیں، تو آپ کے اندر کوئی ایمان نہیں ہے۔ ”اور تمہیں ایمان کے وسیلے، فضل ہی سے نجات ملی ہے۔“

(153) جس قدر آپ کا ایمان جاری رہے گا، اُسی قدر آپ کے اندر قوت ہوگی، کیونکہ آپ کے اندر آسمان اور زمین کو بنانے والی قوت ایسی ہوئی ہے۔ خُدا آپ کے اندر رہتا ہے، اور آپ خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔ آمین! یہ آپ کا مقام ہے۔ مگر، یہ آپ کا ایمان ہے۔ یسوع نے کہا ہے، ”تمہارے ایمان کے مطابق، تمہارے لئے ہوتا ہے۔ اگر تم ایمان رکھو، تو تمہارے لیے سب کچھ ممکن ہے۔ میں تم سے، سچ کہتا ہوں، اگر تم اس پہاڑ سے کہو، ”یہاں سے اکھڑ جا، اور اپنے دل میں شک نہ کرو، بلکہ جو تم نے کہا ہے اُس پر ایمان رکھو!“

(154) پھر ہمیں کس قسم کے لوگ ہونا چاہیے، اس عظیم نجات دینے والے مسیح پر ایمان رکھیں جو ہمارے اندر بسا ہوا ہے، اور مارکھائی ہوئی چٹان کلیسیا کو کبھی نہیں چھوڑتی ہے؟ ”میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں،“ نجات کا سوتا اور کلوری سے کلیسیا میں انڈلی جانے والی قوت سدا موجود ہے، اور زندہ خُدا کی سدا رہنے والی حضوری، اور عظیم دھارا، اور مارکھائی ہوئی چٹان ہمارے سفر میں ہمیشہ ہمارے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔

(155) اسرائیلی اپنا ایمان کھو بیٹھے تھے۔ وہ راہ سے ہٹ گئے تھے۔ اور وہ گوشت کی ہانڈیوں کی ہوس میں مبتلا ہو گئے تھے۔ اگر وہ ایمان کے ساتھ کھڑے رہتے، اور یقین رکھتے کہ خُدا انھیں اُس زمین پر لیکر جا رہا تھا، تو کوئی چیز رکاوٹ نہ بنتی۔ وہ سمندروں میں سے راستہ بنا چکے تھے، وہ اپنے دشمنوں پر آفتیں نازل کر چکے تھے، اپنے پیچھے اپنے دشمنوں کو مصلوب کر چکے تھے، اور وعدے کی سر زمین کی طرف گامزن ہو چکے تھے، پھر بھی وعدے کی طرف جانے کیلئے اُنکے اندر ایمان نہیں تھا۔

(156) یسوع اور کالب کے پاس وہ ایمان تھا! انھوں نے کہا، ”ہم کسی بھی چیز سے بڑھ کر ہیں اسلئے ہمارے آگے جو بھی چیز آئے گی ہم اُس پر فتح پاسکتے ہیں۔“

(157) یہی مشکل کلیسیا کو درپیش ہے۔ ہم ہر بیماری پر فتح پاسکتے ہیں۔ ہم اپنے اندر قوت رکھتے

ہیں۔ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں، اور کوئی چیز ہمارے سامنے ٹھہر نہیں سکتی ہے۔ صرف ایک ہی چیز ہے، کہ خُدا کسی ایسے شخص کو تلاش کرتا ہے جو اُس پر ایمان رکھے، اور وہ اُس چیز پر ایمان رکھے جو خُدا پہلے ہی آپ کے لئے کر چکا ہے۔ یہ نہیں کہ ہم ہوں گے؛ بلکہ ہم ہیں! اور رُوح کی ہمیشہ زندہ رہنے والی حضوری ہمارے ساتھ ہے۔ آمین! آپ یہاں ہیں۔

(158) میرا یہی مطلب ہے اور میں آج صبح اس موضوع پر بات کر رہا ہوں، کہ چٹان سے ہمیشہ کیلئے جاری پانی موجود ہے۔ چٹان سے ہمیشہ کیلئے جاری پانی ٹھیک اس وقت یہاں موجود ہے، کلوری پر اُس مار کھائی ہوئی چٹان سے ہمیشہ کیلئے جاری پانی یہاں موجود ہے۔ اور پاک رُوح کلوری پر اُس کے اندر سے نکلا، اور پینتی کوست کے روز کلیسیا پر واپس آ گیا، اور وہی پاک رُوح آج صبح یہاں موجود ہے۔ اور اسکا ہم سے وعدہ کیا گیا تھا!

(159) یہی سبب ہے، کہ اُس نے مجھے اختیار دیا ہے، اور اسلئے میں بیمار لوگوں کے سامنے چلتے ہوئے، یہ ایمان رکھتا ہوں؛ کہ خُدا نے یہ کہا تھا! اسلئے رویائیں ظاہر کی جاتی ہیں؛ خُدا نے اس کا وعدہ کیا تھا! اور خُدا جھوٹ نہیں بول سکتا۔

(160) اس کا یقین کریں! آپ کو اس کا یقین کرنا پڑے گا۔ حاصل کرنے کیلئے کچھ ہے، رکاوٹ کو ہٹادیں، راستہ بنائیں تاکہ آپ اُس چیز میں شامل ہو جائیں۔ آج ہمیں جس چیز کی ضرورت ہے وہ مزید قوت کیلئے دُعا کرنا نہیں ہے۔ آپ اتنی قدرت حاصل کر چکے ہیں کہ ایک نئی زمین بنا سکتے ہیں۔ لیکن اس قدرت کو استعمال کرنے کیلئے آپ کو ایمان کی ضرورت ہے۔ جس چیز کی آپ کو ضرورت ہے وہ اس زندگی پر قابو پانا ہے، اور خُدا پرست زندگی گزارنا ہے، تاکہ جب آپ خُدا سے کچھ مانگیں، تو آپ کو اُس کا علم ہو! اس بات کیلئے، ہمارا خُدا پر اعتماد ہونا چاہیے۔ ہم جانتے ہیں، اگر ہم اُسکے حکموں پر عمل کریں گے، اور ہم اُس کے ساتھ چلیں گے، تو وہ کسی بھی اچھی چیز کو ہم سے باز نہیں رکھے گا۔ کیونکہ خُدا ہمارے ساتھ چل رہا ہے۔ اوہ، میرے خُدا ایا!

(161) اُنھیں ایک کام کرنا تھا۔ اُنھیں بس ایک کام کرنا تھا، کہ سیدھے راستے پر چلتے رہنا تھا۔ اور ادھر، ادھر جھکتے نہیں رہنا تھا؛ بلکہ سیدھے راستے پر قائم رہنا تھا! کلیسیا کے کرنے کیلئے بھی بس ایک

کام ہے، سیدھے راستے پر قائم رہے! اُنکے پاس آگ کا ستون تھا، وہ اُنکے پاس تھا، تاکہ وہ اُس آگ کے ستون کی پیروی میں چلتے ہوئے خود کو قائم رکھتے۔ کیونکہ وہ اُنکی رہنمائی کرتا تھا۔ وہ اپنے ہدف کو دیکھ سکتے تھے، اور وہ آگ کا ستون تھا۔ اُنھوں نے اُسے موسیٰ کے ذریعے کام کرتے دیکھا تھا، اور وہ جانتے تھے کہ وہ رہنما ہے۔

(162) آج ہمارے پاس کلام ہے۔ ہم کلام کی پیروی کرتے ہیں۔ اور ہم کلام کو ایمانداروں کے اندر کام کرتے ہوئے دیکھتے ہیں، اور ہم جانتے ہیں، تب بھی ایسا ہی تھا۔ اور خدا ہمارے ساتھ کام کر رہا ہے، اور نشانوں سے کلام کو ثابت کر رہا ہے! اور ہم کلام کیساتھ کھڑے ہیں۔ کیونکہ کلام نتائج پیدا کرتا ہے۔

(163) وہ موسیٰ کے ساتھ کھڑے تھے۔ کیونکہ، موسیٰ نے، آگ کے ستون کی پیروی کی تھی۔ اور وہ پیچھے چلے تھے۔ اور جب وہ موسیٰ کے خلاف ہو گئے، اور خدا اور موسیٰ کیساتھ جھگڑنے لگے، تو پھر وہ ادھر ادھر بھٹک گئے۔ اور تکلیفوں میں پھنس گئے۔ یقیناً۔

(164) ہم کلام کیساتھ کھڑے ہیں، اور کلام نشان پیدا کرتا ہے۔ یسوع نے کہا، ”جو کلام پر ایمان لائیں گے اُن کے درمیان یہ نشان ظاہر ہوں گے۔“ دیکھیں، یہ قائم رہتا ہے..... اگر آپ کلام کے ساتھ کھڑے ہیں، تو کلام معجزات کرتا ہے۔ لیکن، موسیٰ، اُس نے کیا کیا تھا؟

(165) وہ لوگ بھٹک گئے، اور اُنھوں نے کیا کیا؟ وہ راستے سے ہٹ گئے، اور وہ اپنے پانی کی فراہمی سے محروم ہو گئے۔

(166) میرا خیال ہے آج کلیسیا نے بھی یہی کچھ کیا ہے۔ یہ کلام کے راستے سے ہٹ گئی ہے۔ لوگ نظاموں کے ساتھ منسلک ہو گئے ہیں۔ وہ چھوٹی چھوٹی ایسی چیزوں میں ملوث ہو گئے ہیں جو انکو نہیں کرنی چاہئیں۔ اُنھوں نے کچھ چیزیں اختیار کر لی ہیں۔ اُنھوں نے رسولوں کے عقیدے جیسی چیزیں اختیار کر لی ہیں۔ یہ آپکو بائبل میں کہاں ملتا ہے؟ اُنھوں نے عقائد کی کتب اختیار کر لی ہیں جن کو وہ پڑھتے ہیں۔ اُنھوں نے ذاتی تجربے کی جگہ تنظیمیں اختیار کر لی ہیں۔ اور نئی پیدائش کے تجربے کی بجائے اُنھوں نے ہاتھ ملانا اختیار کر لیا ہے۔ اور اُنھوں نے پانی کے پتے کی بجائے چھڑکاؤ کو اختیار

کر لیا ہے۔ اور اُنھوں نے ”باپ، بیٹے اور، رُوح القدس کی غلط صورت اختیار کر لی ہے،“ جبکہ یہ بائبل میں کہیں نہیں ملتی ہے۔ بائبل بیان کرتی ہے، ”یَسُوع مسیح کے نام پر!“ اب اگر آپ وہ پانی دوبارہ چاہتے ہیں تو بس ایک ہی کام باقی ہے، درست راستے پر واپس آ جائیں۔ واپس آئیں..... خُدا نے نہیں چھوڑا ہے؛ وہ ابھی بھی یہاں موجود ہے۔ آپ مسیح کی جگہ عقیدوں کو لے رہے ہیں۔ آپ غضب میں بھٹک رہے ہیں۔

(167) ایک کہتا ہے، ”بھئی، میں میتھو ڈسٹ ہوں۔“

دوسرا کہتا ہے، ”میں پینٹسٹ ہوں۔“

تو پھر، اس سے نظر آتا ہے کہ آپ مسیحی نہیں ہیں۔ جبکہ ہم مسیح کے ہیں! ہم اُس کی ملکیت ہیں۔

آپ کہتے ہیں، ”بھئی، اگر، میں، ایک پینٹسٹ ہوں تو کیا ہے؟“

اگر آپ بس یہی کچھ ہیں، تو پھر آپ میں مسیح کا کچھ نہیں ہے، آپ بس ایک پینٹسٹ ہیں۔

آپ کہتے ہیں، ”بھئی، میں پینتی کاٹل ہوں۔“

اگر تنظیم کے لحاظ سے پینتی کاٹل ہیں، تو پھر آپ بھی کچھ ہیں۔

(168) لیکن، اگر آپ نے پینتی کوست کا تجربہ حاصل کیا ہے! تو پینتی کوست کا کلام پینتی

کوست کا تجربہ پیدا کرے گا! اُسی چیز کی پیروی کریں جسکی پیروی شاگردوں نے کی، اور تب تک وہیں پر ٹھہرے رہیں جب تک آپ پاک رُوح سے بھر نہ جائیں۔

(169) اور پھر اگر آپ کلام کے برعکس ہیں، اور جو رُوح آپ کے اندر ہے اگر وہ کلام کے

خلاف ہے، تو پھر وہ پاک رُوح نہیں ہے۔ وہ ابلیس ہے جو پاک رُوح کی نقل کر رہا ہے۔ کیا آپ سمجھ

گئے ہیں ہم! اسے کہاں دیکھ سکتے ہیں؟ اوہ، ہم میں سے کچھ لوگ غیر زبانیں بولتے ہیں، اور ہم زور زور

سے چلاتے ہیں اور اس طرح کے دیگر کام کرتے ہیں، لیکن باقی سب چیزوں کا انکار کرتے ہیں۔ ہم

نے چرچ میں آکر ان سب چیزوں کی برداشت کی جو کلام میں نہیں تھیں۔ آج ہم کہاں ہیں؟ ہم واپس

کسی اور بیابان میں ہیں، یعنی بنجر نظیموں میں چلے گئے ہیں۔ ہم منظم ہو گئے ہیں، ہم نے اپنا پانی کھو دیا

ہے۔ اور یہ بالکل وہی کچھ ہے جو پینتی کوست نے کیا تھا۔ جب اُنھوں نے منظم ہونا شروع کیا، تو

اُنھوں نے رفاقت توڑ دی، اور کہا، ”خیر، اب اگر یہ شخص اُس بات پر ایمان رکھتا ہے، تو ہم مل کر کام نہیں کریں گے۔“

(170) آگے بڑھیں، اُس کے ساتھ کھڑے رہیں جب تک وہ سچائی کے کلام، اور سچائی کے علم کے ساتھ نہیں آجاتا ہے۔ بہر حال، یہ جو کچھ بھی ہے، اسے چلتے رہنے دیں۔ آگے چلتے رہیں، اور بھائی بن کر رہے ہیں۔

(171) مگر، اوہ، ہم منظم ہو جاتے ہیں، اور کہتے ہیں، ”خیر، چونکہ تم ون نیس نہیں ہو، چونکہ تم ٹو نیس نہیں ہو، یا تم تھری نیس نہیں ہو، اور وغیرہ وغیرہ ہو، اسیلئے ہم تمہارے ساتھ رفاقت نہیں رکھیں گے۔“ پھر جب ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہم کیا کرتے ہیں؟ ہم خود کو ٹھیک دوبارہ بیابان میں لے جاتے ہیں۔ یہ سچ ہے!

(172) مگر، یاد رکھیں، اسرائیلی راستے سے، یعنی وعدے کی سرزمین کی راہ سے ہٹ گئے تھے، چٹان نے اُنھیں کبھی نہیں چھوڑا تھا؛ یہ ٹھیک وہاں موجود تھی، پانی وہاں موجود تھا۔ پس پاک رُوح یہاں ہے، وہ ٹھیک یہاں موجود ہے۔ ہمیں پھر سے بھٹکنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(173) اب، خُدا ہمیں یہاں پر ایک عظیم بات سکھا رہا ہے۔ خُدا ہمیں یہاں ایک سبق سکھا رہا ہے۔ مسیح کو ایک بار مارا گیا، اور ایک بار ہی، ہم کو عینتی کوست کا تجربہ دیتا ہے، جو سب کیلئے ہے۔ دیکھیں، جب اُس چٹان کو ایک بار مارا گیا، تو اُسے دوبارہ مارنے کی ضرورت نہیں تھی۔ اُسے صرف ایک بار مارا جانا تھا۔

(174) موسیٰ نے اُسے دوسری بار مار کر غلطی کی، جس سے کفارے پر اُسکے ایمان کی کمزوری نظر آتی ہے۔ لیکن جب مسیح کو ایک بار مارا گیا، تو ہم جانتے ہیں کہ اُسے دوبارہ کبھی مارنے کی ضرورت نہیں ہے۔ خیر، موسیٰ کیا کر رہا تھا؟ موسیٰ کوئی نئی چیز قائم کر رہا تھا، وہ کوئی نئی چیز بنانے کی کوشش کر رہا تھا۔

(175) اور یہی کام ہے جو آج ہمارے مذہبی رہنماؤں نے کیا ہے۔ اُنھوں نے کوئی نئی چیز بنانے کی کوشش کی ہے۔ ”جیسے کہ ہم خود کو اسمبلز آف گاڈ بنا سینگے۔ ہم خود کو عینتی کا سٹل چرچ آف گاڈ بنائیں گے۔ ہم خود کو جنرل کونسل بنائیں گے۔ ہم خود کو یہ، یا وہ، یا کچھ اور بنائیں گے۔“ یہ وہ کام نہیں

ہے جو خدا نے کیا تھا۔ یہ اُس کا خیال نہیں تھا۔

(176) مسیح کو ایک بار مارا گیا۔ یہ اصل تجربہ ہے۔ یہ اصل طریقہ ہے۔ چنانچہ پنتی کوست کے دن، پطرس نے کہا، ”توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے۔“

(177) ”ہم باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے نام سے چھڑکاؤ کرتے ہیں، اور اسکے بارے میں ہر قسم کے عقائد اور باقی باتیں بیان کرتے ہیں۔“ جب ہم کلام سے ہٹ جاتے ہیں، تو پھر حیرت کی بات نہیں کہ ہم کہیں بھی پہنچ نہیں سکتے ہیں۔ سمجھ؟

(178) خدا ہمیں ایک سبق سکھاتا ہے۔ موسیٰ کو یہ نہیں کہنا چاہیے تھا، ”کہ اب، ہم یہاں پر ایک نئی چیز شروع کریں گے، اور ہم منظم ہوں گے اور کیتھولک کلیسیا بنائیں گے۔“ یہ پہلا کام ہے جو اُنھوں نے کیا۔ کیا نہیں، پھر کچھ دیر بعد، ”خیر، اس کے بعد ہم ایک اور نئی چیز بنائیں گے، ہم لو تھرن بنائیں گے۔“ پھر ”انگلین آگئے، پھر پنٹسٹ آگئے، اور پھر کچھ اور آگئے، اور کیمبل لائٹس، اور چرچ آف کرائسٹ، اینٹی کرائسٹ، اور باقی سب آگئے۔ دیکھیں، اور یوں وہ سب کے سب، ایک کے بعد ایک، ایک کے بعد ایک، تنظیمیں اور فرقے بنانے لگ گئے۔ جبکہ ایسا نہیں تھا۔ دیکھیں وہ کیا کر رہے ہیں۔ کوئی نئی چیز شروع کرنے کیلئے، وہ چٹان کو دوبارہ مار رہے ہیں۔ جبکہ ہمیں کسی نئی تعلیم کی ضرورت نہیں ہے۔

(179) بائبل میں ہر شخص کو یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ دیا گیا تھا۔ بائبل میں ہر شخص جس نے پاک رُوح پایا، وہ خدا کے طریقے پر چلا، بالکل اُسی طریقے پر جو خدا نے سرانجام دیا تھا۔ اُنھوں نے اُسی طرح کیا۔ اُن کے پاس وہی تجربہ تھا۔ اُن میں وہی نشان ظاہر ہوئے تھے۔ اُن کے درمیان وہی کام ہوئے تھے۔ کیوں؟ اسیلئے کہ وہ چٹان کے ساتھ جیتے تھے۔ اُن کے پاس ایک ہی پانی تھا۔

(180) اور آج، ہمارے پاس اتنے عقائد اور اتنی تنظیمیں ہونے کا سبب یہ ہے، کہ ہم کوئی نئی چیز شروع کر لیتے ہیں۔ ہمیں کسی نئی چیز کی ضرورت نہیں ہے۔ بس واپس چلیں!

(181) موسیٰ سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی تھی کہ وہ چٹان کو دوبارہ مارے، اور کوئی نئی چیز شروع کرے۔ اُس سے یہ توقع نہیں کی جا رہی تھی، کہ حقیقی چٹان کے متعلق وہ اس طرح سے بات کرے۔



اوہ، مجھے اُمید ہے آپ اسے سمجھ گئے ہیں! بلکہ موسیٰ سے یہ توقع کی جا رہی تھی کہ حقیقی، مارکھائی ہوئی چٹان سے کہتا: اُسے دوبارہ مارنے کی کوشش نہ کرتا، کوئی نئی چیز شروع کرنے کی کوشش نہ کرتا، بلکہ قدیم چیز سے بات کرتا!

(182) خُدا، میری مدد فرمائے! اگر میں محتاجی میں، پلپٹ پر مر جاؤں، تو بھی میں حقیقی چٹان کی بات کروں گا! میں اصل تجربے کی بات کروں گا۔ میں اصل کلام کی بات کروں گا جس نے انھیں پاک رُوح کا ہپتسمہ دیا تھا، ”توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک، اپنے گناہوں کی معافی کیلئے یسوع مسیح کے نام میں ہپتسمہ لے، تو تم رُوح القدس انعام میں پاؤ گے۔“ چٹان سے بہنے والا ہمیشہ کا پانی اب بھی ہمارے ساتھ ساتھ ہے۔ یہ وہی چیزیں سامنے لائے گا۔ یہ رویائیں سامنے لائے گا۔ یہ شفا نئیں سامنے لائے گا۔ یہ نبوتیں سامنے لائے گا۔ یہ ہر وہ چیز سامنے لائے گا جو اُن کے درمیان ہوئی تھی۔

(183) جب بنی اسرائیل دوبارہ کلام کے طریقہ پر واپس آ گئے، راہ پر واپس آ گئے، تو وعدے کی سر زمین میں داخل ہو گئے۔ لیکن اس کیلئے انھیں چالیس سال لگ گئے تھے۔

(184) پہنچتی کوست کو چالیس یا پچاس سال ہو گئے ہیں، کہ بیابان میں بھٹک رہے ہیں۔ چٹان کی طرف واپس آ جائیں! وہ نظر آرہی ہے۔ کلام میں، ٹھیک ٹھیک لکھا ہوا ہے۔ پاک رُوح یہاں وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے ہمیشہ سے کیے ہیں، پس ہمیشہ کا پانی یہاں موجود ہے۔ اُسکی طرف واپس آئیں، چنانچہ اصل، اور پہلے والے کی طرف واپس آ جائیں۔ حقیقت میں وہ جیسا تھا؟

(185) ”دیکھیں، کیا وہ مناد کیسا تھ ہاتھ ملاتے تھے؟“ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ ”کیا وہ باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے نام میں ہپتسمہ دیتے تھے؟“ ایسی کوئی چیز نہیں ہے۔ بائبل کے اندر کہیں بھی، کوئی ایسا شخص نہیں ملتا ہے، اور اس کے باہر بھی، تین سو سال تک کوئی ایسا شخص نہیں ملتا ہے، جسے ”باپ، بیٹے، اور رُوح القدس کے نام میں ہپتسمہ دیا گیا ہو۔“ یہ کیتھولک عقیدہ ہے، بائبل کی تعلیم نہیں ہے۔ سمجھے؟

(186) اُن میں پاک رُوح تھا۔ اور جو ایمان لاتے تھے اُن کے درمیان یہ نشان ظاہر ہوتے تھے۔ وہ آج بھی ویسا ہی کرے گا۔ وہ چٹان پہلے کی طرح آج بھی زندہ ہے، اُس چٹان کو مارا گیا تھا!

(187) یوں نہ کہیں،، بھئی، آپ ہماری پینتی کاسٹل کلیسیا میں آجائیں، ہمارے پینتی کاسٹل دائرہ کار میں آجائیں۔“ ”نہیں، آپ آئیں، اور ہسٹ، یا میتھو ڈسٹ، یا پریسٹیرین، یا کیتھولک کلیسیا میں شامل ہو جائیں۔“ یہ کیا ہے؟ یہ چٹان کو دوبارہ مارنا ہے، اور کوئی نئی چیز شروع کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

(188) اُن سے کہیں، ”توبہ کرو، اور یسوع مسیح کے نام میں، تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کیلئے پتہ لے،“ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔“ اب آپ راستے پر واپس آگئے ہیں، اُسی پانی کے پاس واپس آگئے ہیں۔ جب وہی پانی ہوگا تو پھر وہی تازگی دے گا۔ اور جسم کی وہی کانٹ چھانٹ کرے گا۔ وہی پاکیزگی کی قوت عطا کریگا۔ اور وہی شفاۓ قوت دے گا۔ اگر ہم اُسی رُوح میں آجائیں گے، تو یہ وہی کام کرے گا جو اس نے تب کیے تھے۔

(189) انگور کی بیل میں موجود زندگی انگور ہی پیدا کرے گی۔ اگر اس نے پچھلے سال انگور پیدا کیے، تو اس سال بھی یہ وہی چیز پیدا کرے گی۔ یہ خُدا کا قانون ہے۔ خُدا کا قانون یہ ہے، کہ اگر انگور کی بیل ہے، تو اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں، یہ انگور ہی پیدا کرے گی۔ آپ اسے کسی اور چیز کیساتھ مخلوط کر سکتے ہیں، لیکن اگر آپ اسے اکیلا ہی چھوڑ دیں تو یہ دوبارہ وہی انگور پیدا کریگی۔

(190) پس ہم نے کلیسیا کو پینتی کاسٹل ازم، ہسٹ ازم، میتھو ڈسٹ ازم، پریسٹیرین ازم، اور انٹنگلیکن ازم، اور دیگر ہر قسم کے ازم کے ساتھ مخلوط کر دیا ہے۔ آپ اسے اس کے حال پر کیوں نہیں چھوڑ دیتے؟ انگور کی طرف واپس آئیں، یہ اُسی قوت میں واپس آجائے گی۔ آمین! آمین! مجھے یہ پسند ہے۔

(191) ”کوئی نئی چیز کرو۔“ ہم نے بھی وہی کیا ہے۔ دیکھیں اپنے اختیار کو جتانے کی کوشش نہ کریں۔“ ”جیسے ڈاکٹر فلاں فلاں عظیم فلاں فلاں کلیسیا کا بانی اور فلاں فلاں ہے۔“ ایسا نہیں تھا۔

(192) یہ وہ بات ہے جو موسیٰ نے کہی تھی، ”میں انھیں دکھاؤں گا کہ میں کیا کر سکتا ہوں۔ میں ہر صورت میں، اسے لاؤں گا!“ اُس نے اُسے مارا، اور وہ نہ آیا۔ اُس نے پھر چیخ کر کہا، ”دکھاؤں کہ میں کیا کر سکتا ہوں!“ خُدا نے اُس سے اس کا حساب لینے کا فیصلہ کر لیا۔

(193) پس دیکھیں، اگر آپ ”کسی تنظیم کو تھامے رکھتے ہیں تو آپ سوچتے نہیں ہیں۔“ کہ خُدا اُس کے سبب سے آپ کے ساتھ کیسے پیش آئے گا۔ یہ بالکل سچ ہے۔ آپ کو اصل چیز کی طرف واپس آنا ہوگا۔ اسلئے واپس آ جائیں۔

(194) لوگوں کو صرف کلام سنائیں۔ (اُن کو یہ نہ کہیں، ”آئیں ہماری کلیسیا میں شامل ہو جائیں۔ آپ ہمارا عقیدہ پڑھیں۔“) ”کہیں آپ واپس آئیں اور توبہ کریں، اور اپنے گناہوں کی معافی کیلئے، یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لیں؛ اور اگر آپ کا دل درست ہوگا، تو آپ رُوح القدس انعام میں پائیں گے۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہونگے۔ ایمانداروں کی جماعت میں یہ نشان ظاہر ہوں گے۔“ بھلا کیوں؟ کیونکہ چٹان سے، مارکھائی ہوئی چٹان سے زندگی کا پانی بہہ رہا ہے، اور یہ وہی چیز پیدا کر رہا ہے جو اُس نے وہاں پیچھے کی تھی۔ یہ صرف اُس کی مدد نہیں کر سکتا ہے۔ اوہ، جی ہاں۔

(195) ہم دکھاوا کرنا، اور کہنا چاہتے ہیں، ”کہ ہم میتھو ڈسٹ، اور پمپٹسٹ ہیں۔“

(196) فقط چٹان سے کہیں، وہ ہمیشہ سے موجود ہے۔ فقط اسکی رکنیت لینے کی کوشش نہ کریں۔ مجھے اس میں ”شامل“ ہونا ہے۔ اس کی رکنیت لینے کی کوشش نہ کریں۔ ایک بات یقینی ہے کہ آپ اس کی رکنیت نہیں لے سکتے ہیں۔ آپ میتھو ڈسٹ کی رکنیت لے سکتے ہیں، آپ پمپٹسٹ کی رکنیت لے سکتے ہیں، آپ پینتی کا شلوں کی رکنیت لے سکتے ہیں، آپ انگلیکن کی رکنیت لے سکتے ہیں، مگر آپ اس کی رکنیت نہیں لے سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔ آپ کو اس سے بھرنا ہے۔ اسکی رکنیت نہ لیں؛ اس سے بھر جائیں۔ بس اتنی سی بات ہے۔ کس سے بھرنا ہے؟ قوت سے بھرنا ہے، رُوح سے بھرنا ہے، زندگی سے بھرنا ہے، خوشی، اطمینان، صبر، نرم مزاجی، بھلائی سے بھرنا ہے، آپ کی زندگی کو پاک رُوح کی قدرت سے بھرنا ہے، کیونکہ ابدی حضوری موجود ہے۔ یاد رکھیں۔

مجھے پیغام ختم کرنا ہوگا کیونکہ اب کافی دیر ہو رہی ہے۔

(197) لیکن یاد رکھیں، اُس چٹان نے انھیں کبھی نہیں چھوڑا تھا۔ اُس نے انھیں کبھی ترک نہیں

کیا تھا۔ اور مسیح ہمیں کبھی نہیں چھوڑے گا؛ مسیح نے کہا، ”میں دُنیا کے آخر تک، ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔“

کیا یہ سچ ہے۔ اور وہ چٹان حورب سے نبوت تک پورا سفر اُن کیساتھ ساتھ رہی۔ ایسا ہی تھا۔ اور یردن پر بھی، وہ موجود تھی۔ اے خُدا، میں اسے یردن پر دیکھنا چاہتا ہوں!

(198) موسیٰ، جب وہ یردن پر پہنچا، تو چٹان سارے راستے میں اُسکے ساتھ تھی۔ وہ وہاں اوپر کھڑا ہوا، اور نیچے لوگوں کے۔ کے اُس گروہ کو دیکھ رہا تھا جو گروہ برگشتہ ہو کر خُدا سے دُور ہو گیا تھا۔ اُس کا دل اُن کیلئے تڑپ رہا تھا۔ اور اُس نے یردن کی طرف دیکھا۔ اور وہ یردن کے کنارے کھڑا ہوا تھا، میں روحانی، یردن کی، بات کر رہا ہوں۔ اور وہ وہاں پر کھڑا ہوا تھا، اور موت اُس کی آستین تک پہنچ گئی تھی۔ لیکن اُس نے نگاہ کی، تو اُس کے پہلو میں چٹان موجود تھی۔ اُس نے چٹان پر قدم رکھ دیا، فرشتے آگئے اور اُسے لیکر چلے گئے۔

(199) ”میں تجھے کبھی نہ چھوڑوں گا اور نہ تجھ سے دستبردار ہوں گا۔“ چاہے جتنے بھی مشکل ترین حالات آجائیں، ہم جتنے بھی بوڑھے ہو جائیں، ہم جیسی بھی موت مریں، یاد رکھیں، چٹان یردن پر موجود ہوگی۔ وہ کبھی نہیں چھوڑے گی اور نہ دستبردار ہوگی۔ بس یہ بات یاد رکھ لیں۔ چٹان سے ہمیشہ کا پانی زندگی بھر ہم سب کیساتھ ہے، اور یردن تک ساتھ رہے گا۔

(200) آئیں اپنے سروں کو جھکا لیں۔ [ایک بھائی نصیحت بھری نبوت کرتا ہے۔ ایڈیٹر۔]

(201) وہ رُوح ہمارے درمیان جنبش کر رہا ہے، خُدا کا رُوح ہمارے درمیان جنبش کر رہا ہے، تو کیا ہمارے درمیان ایسے افراد ہیں جو مسخ کو نہیں جانتے ہیں، اور آپ اُس۔ اُس چٹان کے قریب نہیں ہیں، اور آج صبح اُس کے ساتھ گفتگو کرنے کی شرائط پر نہیں ہیں؟ لیکن آپ یہ جانتے ہیں کہ وہ موجود ہے۔ دیکھیں وہ ہر طرف کام کر رہا ہے، دیکھیں ہر طرف جنبش کر رہا ہے، دیکھیں وہ لوگوں پر جنبش کر رہا ہے۔ یہی تو ہمیشہ کا پانی ہے۔ یہ نجات ہے۔ یہ رُوح ہے جو ان کے پیالوں کو بھر رہی ہے جب تک یہ مزید سکون کو حاصل نہیں کر لیتے ہیں، کچھ تو ہونا ہے۔ اور آپ اُسے نہیں جانتے ہیں، تو کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کر کے کہنا پسند کریں گے، ”بھائی برتنہم، میرے لیے دُعا کریں۔ میں اب اُسے جانا چاہتا ہوں۔ میں اُس سے بات کرنا چاہتا ہوں، میں اُسے اُسکی رُوح کی معموری کے طور پر جانا چاہتا ہوں۔ میں جانا چاہتا ہوں کہ وہ، ہر وقت میرے ساتھ موجود ہے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ وہ موجود

ہے۔ لیکن میں اُس کیساتھ گفتگو کرنا چاہتا ہوں۔ اور میں خُدا کا بھوکا، اور پیاسا ہوں۔ میں اُسے بہتر طور پر جاننا چاہتا ہوں؟“

(202) جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ جناب، خُدا آپ کو برکت دے۔ اور بھائی، آپ کو بھی برکت دے۔ جی ہاں، آپ کو، جو اُدھر پیچھے موجود ہیں۔ یہاں پر نیچے، خاتون موجود ہے، جی ہاں۔ جی ہاں، خاتون۔ ہم آپ کے ہاتھ دیکھ رہے ہیں، اور خُدا بھی ان کو دیکھ رہا ہے۔ نو جوان شخص، خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ اور آپ کو بھی، خاتون۔ آمین۔ خُدا آپ کو برکت دے۔ بہن، خُدا آپ کو برکت دے۔ اس خاموشی کے لمحے میں، کیا کوئی اور ہے۔ وہ نو جوان ساتھی، جو پیچھے موجود ہے، خُدا آپ کو بھی برکت دے۔

(203) اس پر سوچیں۔ اس پر غور کریں، چٹان سے ہمیشہ کا پانی جاری ہے، یہ وہی رُوح ہے؛ پس وہ عدالت کے دن چلا اٹھا تھا، جب اُس نے ہماری سزا اپنے اوپر لے لی تھی۔ اور خُدا کے غضب کا عصا اُس پر برسایا تھا، اور آپکے گناہ اُس عصا میں لپٹے ہوئے تھے، اور وہ اُس سے ٹکرائے، اور اُس کا خون اور پانی بہہ نکلا۔ اور اُس نے کہا، ”اے باپ، میں اپنی رُوح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں۔“ اور پینٹی کوسٹ کے روز، یہی رُوح ہمارے سفر میں ہمارے ساتھ ساتھ چلنے کیلئے آگئی۔ اور یہ اب بہت ہی قریب ہے۔

(204) کیا آپ یہ کہنا پسند نہیں کریں گے، ”میں گھر سے دُور بھٹک رہا تھا، خُداوند، پر اب میں گھر آ رہا ہوں؟“ جب تک ہم یہ گیت گاتے ہیں، کیا آپ مذبح کی طرف آئیں گے، اور، اپنی رُوح کو، مسیح کیلئے پھر سے مخصوص کریں گے۔ آمین۔

میں خُدا سے دُور بھٹکتا رہا، (راستے سے ہٹ گیا۔)

اب میں گھر آ رہا ہوں؛

میں نے (آپ دیکھیں، بے اعتقادی کا۔) بہت طویل سفر طے کیا ہے،

خُداوند، میں گھر آ رہا ہوں۔

گھر آ رہا ہوں، گھر آ رہا ہوں،

مزید بھٹکتے پھرنا نہیں چاہتا ہوں؛

اپنے پیار کے ابدی بازو کھول دے،

اب، خُداوند، میں گھر آ رہا ہوں۔

(205) [بھائی برتنم گنگنانا جاری رکھتے ہیں خُداوند، میں گھر آ رہا ہوں۔ ایڈیٹر۔]

(206) تین چھوٹے لڑکے، بڑی تیزی سے نکل کر آئے ہیں، اُن کی آنکھوں میں آنسو ہیں، اور

وہ مذبح پر گھٹنوں کے بل جھک گئے ہیں۔ بے شک، ان کو معافی مل گئی ہے۔ یہاں تک کہ اپنی نشستیں چھوڑنے سے پہلے ہی ان کو معافی مل گئی تھی، جب انکے ننھے ذہن تیار ہوئے تھے۔ وہ فوراً آگے آگئے ہیں اور گھٹنوں کے بل جھک گئے ہیں، تاکہ آج صبح، لوگ جان لیں، وہ کسی کی طرف ہیں۔

(207) کیا کچھ بڑی عمر کے لوگ ایسا کرنا پسند کریں گے، کیا وہ گھٹنوں کے بل جھکیں گے، اور

کہیں گے، ”خُداوند، میں۔ میں راستے سے دُور بھٹکتا رہا۔ کیونکہ مجھ میں بہت سے شکوک تھے، اور بعض اوقات میں بھٹک جاتا تھا اور گناہ میں گر جاتا تھا۔ اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے اب میں۔ میں واپس آنا چاہتا ہوں۔ اے خُدا، میں۔ میں واپس آنا چاہتا ہوں۔ میں واقعی آگے آنا اور جھکنا چاہتا ہوں۔“ آمین۔

(208) اب، آر تھریم کی تین چھوٹی لڑکیاں، جو تقریباً ایک ہی سائز کی ہیں، وہ یہاں آکر، جھک

گئی ہیں۔

(209) ایک چھوٹی لڑکی آگے آرہی ہے جس کا چھوٹا سا نیا بھائی گھر میں آیا ہے۔ اگلے روز میں

بیٹھا ہوا تھا؛ اور مسز ووڈ نے آکر مجھے بتایا، اور کہا کہ وہ بہن بچے کی پیدائش کیلئے ہسپتال جا رہی ہے۔ پاک رُوح نے کہا، ”جاؤ کو بتادے کہ لڑکا پیدا ہوگا۔“ جب وہ پیدا ہوا، تو وہ ننھا سا لڑکا تھا۔

(210) ایسے لگتا ہے کہ آج صبح بچے ہی آرہے ہیں، بہن آر نو لڈ کی چھوٹی سی جماعت میں سے

بچے آرہے ہیں، اور اپنی زندگیاں مخصوص کر رہے ہیں۔ میری دُنی طرف، پورے مذبح پر، بچے ہی بچے ہیں۔

(211) اچھا ہوگا کہ ہم گیت گائیں، اور باقی بڑی عمر کے، لوگوں کو، مذبح پر جگہ دیں۔

خُداوند، اب، میں گھر آ رہا ہوں۔

گھر آ رہا ہوں..... (.....؟.....)

مزید جھکتے پھرنا نہیں چاہتا ہوں؛

اپنے پیار کے ابدی بازو کھول دے،

خُداوند، اب، میں گھر آ رہا ہوں۔

(212) آئیں ہم اپنے سروں کو جھکا لیتے ہیں، اور ان چھوٹے بچوں کیلئے، دُعا کرتے ہیں۔

(213) آسمانی باپ، اگر کوئی آنے والا کل باقی ہے، اگر یسوع مزید دس یا پندرہ سال ٹھہرا رہتا

ہے، تو یہ لڑکے اور لڑکیاں ہی ہوں گے جو اس پیغام کو آنے والی نسلوں تک لیکر جائینگے۔ اے خُداوند،

بیشک یہ میرے ذہن میں ہے، اور یہ اپنی زندگی کے تمام ایام اس مذبح پر آنا یاد رکھیں گے۔ خُداوند، یہ

نہجے جواہر ہیں۔ انھوں نے اپنے چھوٹے نہجے نرم دلوں کو آج صبح مجرم ٹھہرایا ہے۔ حالانکہ انھوں نے

پورا پیغام بھی نہیں سنا ہے؛ بلکہ بہن آرنولڈ سے تدریس سن کر، کمرے سے باہر نکلے ہیں؛ اور مذبح پر

چلے آئے ہیں، اور اپنی چھوٹی چھوٹی زندگیاں تجھے دے رہے ہیں۔

(214) اب، اے باپ، میں نے بولنے کے دوران دیکھا ہے کہ پاک رُوح ہم میں سکونت کر

رہا ہے۔ اور یہ پاک رُوح ہے، اور اسی رُوح کیساتھ، ایمان سب کام کرتا ہے۔ اور میرا ایمان ہے کہ تُو

اس گھڑی، ان سب کے گناہ جو انھوں نے کیے ہیں معاف کر رہا ہے۔ اور میں اپنے پورے ایمان

سے جو میرے دل میں ہے، درخواست کرتا ہوں، کہ تُو ان کی نہجی زندگیوں کو اس راہ پر قائم رکھنا۔ بخش

دے کہ یہ بچے کبھی راہ سے ہٹنے نہ پائیں۔

(215) سچ میں یہ عجیب کام ہے۔ اور پاک رُوح نے آج صبح کہا تھا، ہم ”کچھ عجیب کام دیکھیں

گے۔“ اے خُدا، اگر تُو نے اوروں کو جھٹک دیا ہے، تو ان بچوں کو لے لے۔ کیونکہ آج صبح، مذبح کی

بلاہٹ پر، ایک بھی بالغ شخص موجود نہیں ہے، لیکن بچوں کی پوری جماعت آگئی ہے۔ حالانکہ، یہ بالغ

لوگوں کیلئے بھی، ایک عظیم اور سخت پیغام تھا، لیکن بچوں نے اسکی رُوح کو تھام لیا ہے۔ اے باپ، ہم ان

کیلئے تیرے شکر گزار ہیں۔ میں تیرا خادم ہوتے ہوئے، انکو آج کی عبادت کی فاتح نشانوں کے طور

پر، تیرے سپرد کرتا ہوں؛ تاکہ، یاد رکھا جائے ہمیشہ کی زندگی کے پانی کی فراہمی عمر بھر ان کیساتھ ساتھ رہے گی۔ بخش دے جو کچھ اس وقت واقع ہو رہا ہے یہ اُس پر ایمان رکھیں، تاکہ جو خدا انھیں ان کی نشست پر سے کھینچ کر یہاں لایا ہے، یہ بچے اپنی زندگی کے تمام ایام اسی خدا پر ایمان رکھیں۔ بخش دے کہ انکی وفات کے روز انکی روحیں تیرے پاس لائی جائیں؛ اور جی اٹھنے کے دن ان کے جسم میں لائی جائیں۔ اے باپ، یہ بچے تیرے ہیں۔ ہم یسوع نام کے وسیلے انھیں تیرے سپرد کرتے ہیں۔

(216) جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں۔ تو میں ان بچوں سے جو مذبح پر ہیں پوچھنے جا رہا ہوں، کہ کیا یہ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع آپ کا نجات دہندہ ہے، یعنی وہ جس نے، سامعین کے بیچ وہاں عقب میں آپ کو بتایا، کہ یہاں آئیں اور مذبح کے گرد گھٹنوں کے بل جھک جائیں۔ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع آپ سے پیار کرتا ہے اور آپ کے گناہوں کو معاف کرتا ہے؟ میں چاہتا ہوں کہ آپ سب اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں اور پیچھے سامعین کی طرف دیکھیں۔ پس یہی، طریقہ ہے جس سے آپ لوگوں کو بتاتے ہیں کہ آپ ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع آپ کو بچاتا ہے۔ پس اب آپ اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، اب ٹھیک ہے، اور ٹھیک پیچھے کی جانب سامعین کی طرف مڑ کر دیکھیں۔ آپ تمام چھوٹے لڑکے اور لڑکیاں کھڑے ہو جائیں جو یسوع سے پیار کرتے ہیں، کھڑے ہو جائیں اور آپ میں سے ہر ایک، پیچھے مڑ کر جماعت کی طرف دیکھے۔

(217) آپ جو چھوٹی بچیاں آگے کھڑی ہوئی ہیں آپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ کیا آپ یسوع سے پیار کرتی ہیں؟ یہ بچیاں جو یہاں پر موجود ہیں، کیا آپ بھی اپنے پورے دل سے یسوع سے پیار کرتی ہیں؟ کیا آپ کرتی ہیں؟ پیاری، بچیو، کیا آپ اُس سے پیار کرتی ہیں؟ تو یہاں پر کھڑی ہو جائیں، لوگوں کو پتہ چلنے دیں کہ آپ یسوع سے پیار کرتی ہیں۔ خدا آپ کو برکت دے۔

(218) آئیں اس طرف مڑیں اور اس سے پہلے کہ ہم جائیں ان لوگوں کیلئے گیت گائیں، ”یسوع مجھ سے پیار کرتا ہے! میں یہ جانتا ہوں، بائبل مجھے ایسا بتاتی ہے۔“ سمجھے؟ پس آئیں گیت کو گاتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو بلند کر لیں۔ ٹھیک ہے، آئیں یہ گاتے ہیں۔



یَسُوعَ مجھ سے پیار کرتا ہے! میں یہ جانتا ہوں،  
 کیونکہ بائبل مجھے ایسا بتاتی ہے؛  
 چھوٹے بچے اُس کی ملکیت ہیں،  
 کیونکہ وہ کمزور ہیں.....

(219) اپنے ہاتھ اٹھائیں.....؟..... اور ہم سب مل کر گائیں:

ہاں، یَسُوعَ مجھ سے پیار کرتا ہے،  
 ہاں، یَسُوعَ مجھ سے پیار کرتا ہے،  
 ہاں، یَسُوعَ مجھ سے پیار کرتا ہے،  
 کیونکہ بائبل مجھے ایسا بتاتی ہے۔

(220) اب آپ سب میرے پیچھے دہرائیں: میں ایمان رکھتا ہوں کہ یَسُوعَ مسیح خُدا کا بیٹا ہے۔ آج، میں اُسے اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتا ہوں۔ آج کے دن سے، لیکر، میں اُس سے محبت رکھوں گا اور اُس کی خدمت کروں گا۔ آمین۔

(221) [بھائی بن برینٹ کہتا ہے، ”بھائی برتنم، اس وقت میرے دل پر چار بچوں کا بوجھ ہے۔ کیا آپ مہربانی کر کے ان کیلئے دُعا کریں گے؟“۔ ایڈیٹر۔] بھائی بن، یقیناً کروں گا۔

(222) آسمانی باپ، یہ شخص دوسرے بچوں کو مسیح کے پاس آتے ہوئے دیکھ رہا ہے، اور باپ ہوتے ہوئے، وہ اپنے چھوٹے بچوں کیلئے، چلا اُٹھا ہے۔ اے خُداوند، جو رُوح ان چھوٹے بچوں کو مذبح پر لایا ہے، بخش دے کہ وہی رُوح اس بھائی کے بچوں کو نجات بخشے۔ یہ عطا فرما۔ اے باپ، ہم یَسُوعَ مسیح کے نام سے، اُن بچوں کو تیرے سپرد کرتے ہیں۔

(223) اب جیسے آپ چھوٹے بچے اپنی اپنی نشست پر واپس جاتے ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ اس قطار میں موجود ہر شخص ان چھوٹے بچوں کیساتھ ہاتھ ملائے، یا واپس جاتے ہوئے ان کو تھپکی دیں۔ اس طرف سے، آپ سب اپنی اپنی نشستوں پر واپس چلے جائیں۔ اور راستے میں سے گزرتے ہوئے ہر کوئی ان چھوٹوں کو تھپکی دے۔ ہم اپنے پورے دل سے آپ سے پیار کرتے ہیں۔ آپ مسیح

کے بدن کے اعضا ہیں، اور اُتے ہی ہیں جتنے کہ ہم باقی لوگ ہیں۔

ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،

خوبصورت ہے، خوبصورت صیون ہے؛

ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،

کیونکہ وہ خُدا کا خوبصورت شہر ہے۔

آئیں، ہم جو خُداوند سے پیار کرتے ہیں،

تاکہ ہماری خوشیاں ظاہر ہو پائیں،

شریں آواز کے ساتھ گیت میں شامل ہوں،

شریں آواز کے ساتھ گیت میں شامل ہوں،

اور اس طرح تخت کے قریب ہو جائیں،

اور اس طرح قریب ہو جائیں.....

یہ بہت ہی اچھے انداز کی پرستش ہے! آئیں اب اپنے ہاتھوں کو بلند کر لیں۔

ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،

خوبصورت ہے، خوبصورت صیون ہے؛

ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،

کیونکہ وہ خُدا کا خوبصورت شہر ہے۔

جب ہم گیت گارہے ہیں تو آئیں ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں۔

ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،

خوبصورت ہے، خوبصورت صیون ہے؛

ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،

کیونکہ وہ خُدا کا خوبصورت شہر ہے۔

(224) آئیں کھڑے ہو جائیں اور اپنے سروں کو جھکائے رکھیں، جبکہ ہم..... بھائی ٹیڈی،

(225) یہاں میرے پاس کچھ درخواستیں، اور رومال وغیرہ موجود ہیں۔ شاید یہ دیگر ممالک سے آئے ہیں۔ ملی نے مجھے بتایا کہ اُنکے پاس انگلینڈ کے ایک چھوٹے بچے کے جوتے آئے ہیں، جو کہ تقریباً اتنے لمبے ہیں، اور بچہ پوری طرح معذور ہے۔ پس ہمیں اُس کیلئے بھی، دُعا کرنی ہے۔

(226) اوریوں..... [بھائی بن برینٹ کہتے ہیں، ”بھائی برینٹم، مداخلت کرنے پر مجھے معاف کر دیں، لیکن اُس کیلئے بھی دُعا کرنی ہے، گزشتہ رات جس نے، ہماری کار کے اگلے حصے کو ٹکڑا کر رکھا تھا، تاکہ وہ بھی ظاہر ہو جائے۔ دُعا کریں تاکہ خُداوند ظاہر کر دے۔“۔ ایڈیٹر۔] آمین، بھائی بن، یقیناً میں دُعا کرونگا۔ [بھائی برینٹم گنگنانا جاری رکھتے ہیں ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں۔]

(227) خُداوند، جب ہم قدم بڑھا رہے ہیں، تو ہم جانتے ہیں کہ مارکھائی چٹان ٹھیک ہمارے ساتھ ساتھ ہے، اور چٹان سے ہمیشہ کا پانی کلیسیا کیساتھ ساتھ چل رہا ہے۔ اے ابدی خُدا، آج صبح، اسی خُدا پر جو ہمارے ساتھ ہے، ہمارے لیے ایمان جاری کر دے۔ میں جانتا ہوں کہ تُو ایسا کرے گا، اور ہم تیری حمایت پاسکتے ہیں، اور تُو اس کیساتھ ہم پر اعتماد کر سکتا ہے۔ خُداوند، اگر تُو ہمیں یہ بکثرت عطا کر دے، تو شاید ہم اسکا استعمال غلط کریں۔ لیکن اگر ہم پر تیرا فضل ہے، تو یہ ہونے دے۔ (228) ہمارے بھائی نے کہا ہے کہ کسی نے اُسکی کار کو ٹکڑا کر دی ہے۔ اے خُدا، ہم جانتے ہیں کہ اس کام کیلئے اس آدمی کے پاس پیسے نہیں ہیں۔ میری دُعا ہے کہ تُو اُس آدمی کو سزا کے دائرے میں لائے گا، یا کچھ ایسا کرے گا، کہ وہ اپنے کیے ہوئے پر توبہ کرے، وہ آئے، اور کہے، ”بھائی جی، میں آپکی کار ٹھیک کرواؤں گا، کیونکہ یہ کام میں نے کیا ہے۔“ بھائی بن اور اُس کے پیاروں کی مدد کر۔

(229) یہاں میرے ہاتھ میں درخواستیں اور رومال ہیں، انھوں نے اُسی خُدا پر ایمان رکھا ہے۔ موسیٰ اُس خُدا پر ایمان رکھتا تھا، اور اُس نے سمندر کو پار کر لیا تھا۔ دانی ایل اُس خُدا پر ایمان رکھتا تھا، اور وہ شیروں کی مانند سے باہر آ گیا تھا۔ سدرک، میکس، اور عبدنجو، اُسی پر ایمان رکھتے تھے، اور انھوں نے آگ کو بے اثر کر دیا تھا۔

(230) پولس اُس پر ایمان رکھتا تھا، اور ایک دن جب عبادت بہت کٹھن ہو رہی تھی اور پولس ہر

کسی کے پاس نہیں پہنچ پارہا تھا، تو اُس نے رومالوں کو لیا، اور اُس نے کہا، ”میرا ایمان ہے کہ خُدا یہاں میرے ساتھ موجود ہے۔“ اُس نے اپنے ہاتھ رومالوں اور پیش بندوں پر رکھے، اور بُری روحیں لوگوں میں سے نکل گئی تھیں، اور بیماریاں اور امراض اُن لوگوں میں سے جاتے رہے تھے۔ اے خُدا، میں بھی اُسی خُدا پر ایمان رکھتا ہوں۔ بخش دے اے الیس بھاگ جائے۔ خُداوند، بیماریاں، اور امراض، اور تکلیفیں، دُور ہو جائیں۔

(231) تُو وہی خُدا ہے جس نے وہاں دریا پر، آگ کے ستون میں سے ہو کر میرے ساتھ کلام کیا تھا۔ تُو وہی خُدا ہے جس نے اپنی تصویر میرے ساتھ، دیوار پر لگوا رکھی ہے۔ خُداوند، تُو ہمارے ساتھ ہے۔ تُو ہمیشہ موجود ہے، اور وہی آگ کا ستون ہے۔ جبکہ ہم رُوح میں خوشی منا رہے ہیں، اور ہم ہر روز چٹان سے جاری ہمیشہ کے پانی سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ پس، تُو یہاں پر موجود ہے۔ اے خُداوند، ہمیں تجھ پر بھروسہ ہے۔ ہم تجھ پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تُو ہمیں مسح کرے گا اور ہماری مدد کرے گا۔ اور خُداوند، یہ ہمارے جلال کیلئے نہیں؛ ورنہ ہم موسیٰ کی مانند ٹھہریں گے، اُس سے غلطی ہو گئی تھی۔ خُداوند، ہم ایسا کرنا چاہتے ہیں جس سے تیری مدد ہو۔ ہمارے دل کا ارادہ یہ ہے، کہ ہم تیری مدد کریں، کاش کہ ہم سے ایسا ممکن ہو پائے۔ اے باپ، جو کچھ بھی تُو ہم سے چاہتا ہے، ہم پر ظاہر کر دے۔

(232) اور اب، ایمان کے فعل پر، میں بیماریوں کو مجرم ٹھہراتا ہوں جن کی یہ رومال، اور یہ درخواستیں نمائندگی کر رہے ہیں۔ وہ بیماریاں لوگوں کو چھوڑ جائیں۔ اے خُداوند، میں جانتا ہوں کہ تُو ایسا ہی کریگا۔ میں اپنے پورے دل سے، یہ ایمان رکھتا ہوں، کہ تُو یہ کریگا۔ آج صبح ہمارے درمیان موجود لوگوں کو ہر قسم کی بیماریوں سے شفا بخش دے۔

(233) اُنکونجات دے جنھوں نے اپنے ہاتھ بلند کیے ہیں، اور کہا ہے وہ پانی کیلئے، چٹان کے پاس آئیں گے۔ اے خُدا، بخش دے کہ آج اُن کو پیاس لگے، بخش دے کہ اُن کے چوگرد ایسی نمکین زندگی آجائے، جو انھیں مسیح کی پیاس لگا دے۔ یہ عطا فرما دے۔

(234) اے باپ، آج رات ہمارے ساتھ رہنا۔ اے خُدا، مجھے ان درخواستوں کے ذریعے،

معلوم کرنے دے، کہ لوگوں کے دلوں میں کیا ہے۔ اے خُداوند، اگر، ان کے دلوں میں کچھ نہیں، تو آج رات ان کے دلوں سے منادی کرنے کیلئے مجھے کچھ دے دینا۔

(235) ہمارے بھائی نیول کو، اُسکی بیوی کو، اُسکے گھرانے کو؛ ہماری چھوٹی سی کلیسیا کو، ہمارے ٹرسٹیوں کو، ہمارے ڈیکنوں کو، ہمارے ممبران کو برکت دے۔ اے باپ، ہمارے ساتھ رہنا، اور ہر جگہ موجود اپنے بدن کو برکت عطا کرنا۔ ہم یسوع مسیح کے نام میں، یہ سب کچھ تیرے ہاتھوں میں سونپ دیتے ہیں۔

..... صیون؛

ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،  
کیونکہ وہ خُدا کا خوبصورت شہر ہے۔  
آئیں اسے واقعی، حقیقی طور پر، خُداوند کیلئے گائیں۔ سمجھے؟  
آئیں، ہم جو خُداوند سے پیار کرتے ہیں،  
تاکہ ہماری خوشیاں ظاہر ہو جائیں،  
شریں آواز سے گیت میں شامل ہوں،  
شریں آواز سے گیت میں شامل ہوں،  
اور اس طرح تخت کے قریب ہو جائیں،  
اور اس طرح تخت کے قریب ہو جائیں۔  
اب اپنے دلوں کو بھی جھکا لیتے ہیں۔

ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،  
خوبصورت ہے، خوبصورت صیون ہے؛  
ہم صیون کی طرف قدم بڑھا رہے ہیں،  
کیونکہ خُدا کا خوبصورت شہر ہے۔



چٹان سے ہمیشہ کیلئے جاری پانی

(THE EVER-PRESENT WATER FROM THE ROCK)

URD61-0723M

یہ پیغام برادر ولیم میرٹن برتنم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں اتوار کی صبح، 23 جولائی، 1961، برتنم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ ایس۔ اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

700، B/3، کشمیر کالونی مین ڈبل روڈ، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

www.branham.org

## حق اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS

P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.

[www.branham.org](http://www.branham.org)